روزنامہ
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10
الفضل
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

بدھ 24 دسمبر 2008ء 25 ذوالحج 1429 ہجری 24 فتح 1387 ہش جلد 58-93 نمبر 290

ایک تہائی قرآن

حضرت ابودرداءؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کیا تم میں سے کوئی اس بات سے عاجز ہے کہ ایک رات میں ایک تہائی قرآن پڑھ لے۔ صحابہ نے کہا یا رسول اللہ کس طرح؟ آپ نے فرمایا سورۃ اخلاص ایک تہائی قرآن کے برابر ہے۔

ایک بار رسول اللہؐ نے صحابہ سے فرمایا کہ میں تمہیں قرآن کا تہائی حصہ سناؤں گا اور پھر سورۃ اخلاص سنائی۔

(صحیح مسلم کتاب صلوٰۃ المسافرین باب فضل قل ھواللّٰہ احد حدیث نمبر 1344، 1346)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

قرآن مجید کی خوبیوں کے بارہ میں حضور فرماتے ہیں۔

1۔ یہ کہ وہ بے مثل و مانند ہے۔

2۔ وہ جامع حکمت مع کمال ایجاز واختصار ہے۔

3۔ وہ لاکھوں آدمیوں کو حفظ ہے اور حفظ کرنا اس کا ہماری شرع میں فرض کفایہ ہے۔ اس واسطے کوئی زمانہ حفظ قرآن مجید سے خالی نہ ہوا۔ اول میں حضرت پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو حفظ تھا۔ پھر بعد اس کے حضرت علیؓ اور اکثر صحابہ کو حفظ تھا اسی طرح سلسلہ وار اس کے حفظ کا نمبر چلا آیا ہے یہاں تک کہ ہم تک پہنچا۔

4۔ چہارم یہ کتنا بڑا معجزہ ہے کہ کوئی صفحہ اس کا ذکر اللہ سے خالی نہیں دوسری کتاب میں ہرگز یہ خوبی نہیں یہ قرآن مجید کا معجزہ ہے۔ باوجود اس بات کے کہ قرآن مجید ایک قانون دیوانی و فوجداری ہے پھر بھی اس میں کوئی ایسا کلمہ نہیں کہ جس میں دوچار مرتبہ خدا کا نام نہیں ہے اول سے لے کر آخر تک اللہ ہی اللہ بھرا ہوا ہے اور ہر ایک کلمہ کا مرجع خدا ہے۔

5۔ پنجم خوبی قرآن مجید میں یہ ہے کہ جس قدر نام پروردگار کا قرآن مجید میں ہے کسی کتاب میں نہیں اور بقول من احب شیئًا اکثر ذکرہ اس کلام کا خدا سے علاقہ محبت ثابت ہوتا ہے اس واسطے اس تمام کلام میں اللہ ہی اللہ بھرا ہوا ہے۔ کسی عاقل پر پوشیدہ نہیں کہ بہت مرتبہ نام لینا اپنے پروردگار کا یہ بھی ایک بندگی ہے اور یہ بندگی صرف بطفیل قرآن مجید حاصل ہوئی ہے۔

6۔ ششم خوبی قرآن مجید میں یہ ہے کہ جس قدر ستائش اور تعریف خدا تعالیٰ کی بانواع محامد و بکثرت تکرار اس کتاب میں ہے دنیا میں اور کسی کتاب میں نہیں اور ظاہر ہے کہ خدا تعالیٰ کامل اور سب تعریفوں کا مالک اور اہل ہے اور بالذات اپنی تعریفوں کو چاہتا ہے اور اپنا عظمت وجلال ظاہر کرنا چاہتا ہے پس جس کتاب الٰہی میں بدرجہ غایت اس کے محامد مذکور ہیں وہی اس کی افضل کلام ہے اور اس امر پر اگر کوئی مقابلہ کرے تو ہم اشتہار دے سکتے ہیں کہ جس قدر ستائش اور بزرگی حضرت باری کی قرآن مجید میں مذکور ہے اور کسی کتاب میں مذکور نہیں۔

7۔ ہفتم۔ فرمایا اللہ تعالیٰ نے قل لئن .... اس آیت شریفہ سے یہ امر بھی متعلق ہے کہ تعلیم حقہ حکمت اور معانی میں کوئی انسانی تعلیم قرآن کا مقابلہ نہیں کر سکتی۔ ہم باوا صاحب سے سوال کرتے ہیں کہ اگر ان کو قرآن مجید سے انکار ہے تو اس مضمون کی مثل کوئی دوسرا مضمون وید سے نقل کر کے پیش کرو۔

(الحکم 30/ اپریل 1904ء)

موصی کا پہلا اور آخری فرض

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے موصیان کو مخاطب کرتے ہوئے ایک خطبہ جمعہ میں فرمایا:۔

قرآن کریم کے انوار کی اشاعت کرنا ہر موصی کا بحیثیت فرد اور اب موصیوں کی مجلس کا بحیثیت مجلس پہلا اور آخری فرض ہے اور اس بات کی نگرانی کرنا کہ وقف عارضی کی سکیم کے ماتحت زیادہ سے زیادہ موصی اصحاب اور ان کی تحریک پر وہ لوگ حصہ لیں جنہوں نے ابھی تک وصیت نہیں کی۔ اور ان پر یہ فرض ہے کہ پہلے وہ اپنے گھر سے یہ کام شروع کریں۔ حتیٰ کہ ان کے گھر میں کوئی مرد کوئی عورت کوئی بچہ یا کوئی دیگر فرد جو ان کے اثر کے نیچے ہو یا ان کے پاس رہتا ہو ایسا نہ رہے کہ جسے قرآن نہ آتا ہو پہلے ناظرہ پڑھنا سکھانا ہے پھر ترجمہ سکھانا ہے پھر قرآن کریم کے معانی پھر اس کے علوم اور اس کی حکمتوں سے آگاہ کرنا ہے۔

(مطبوعہ الفضل 10۔ اگست 1966ء)

(ایڈیشنل نظارت تعلیم القرآن)

سپیشلسٹ ڈاکٹرز کی آمد

مکرم ڈاکٹر میر مقبول احمد صاحب ماہر امراض گردہ اور بلڈ پریشر امریکہ سے تشریف لا رہے ہیں وہ مورخہ 29 اور 30 دسمبر 2008ء کو فضل عمر ہسپتال میں مریضوں کا معائنہ کریں گے۔

مکرم ڈاکٹر حامد عزیز الرحمٰن صاحب ماہر امراض معدہ وجگر امریکہ سے تشریف لا رہے ہیں وہ مورخہ 2 تا 6 جنوری 2009ء فضل عمر ہسپتال ربوہ میں مریضوں کا معائنہ کریں گے۔

مکرم ڈاکٹر عطاء الرحمٰن معاذ صاحب چائلڈ سپیشلسٹ مورخہ 3 اور 4 جنوری 2009ء کو فضل عمر ہسپتال ربوہ میں مریضوں کا معائنہ کریں گے۔ مریضوں کا معائنہ زبیدہ بانی ونگ میں ہوگا۔

احباب وخواتین سے گزارش ہے کہ وہ ان کی خدمات سے استفادہ کیلئے ہسپتال تشریف لائیں اور پرچی روم سے اپنی رجسٹریشن کروا لیں اور مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رجوع فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

تعارف کتب

خلافت احمدیہ

نام کتاب: خلافت احمدیہ
مصنف: مکرم مجیب الرحمٰن صاحب ایڈووکیٹ
ناشر: عبدالمنان کوثر
صفحات: 195

مجلس انصاراللہ پاکستان نے خلافت احمدیہ جوبلی کے سال میں ایک اور کتاب شائع کرنے کی سعادت پائی ہے۔ جس کا نام خلافت احمدیہ ہے۔ اس کتاب کا عنوان ہی اس کے مواد کی غمازی کر رہا ہے۔ اس کتاب کے تعارف میں مصنف خود تحریر کرتے ہیں کہ

سورۃ نور کی آیت استخلاف کا حقیقی مفہوم کیا ہے۔ اس آیت کے مطابق خلافت کیا ہے اور اس کا منصب، مقام اور مقاصد کیا ہیں ۔ جماعت احمدیہ نقطۂ نظر، منصب خلافت ، انتخاب خلافت ، خلافت اور شوریٰ خلافت وسیاست اور دیگر متعلقہ مباحث اس کتاب کے بنیادی موضوعات ہیں۔

اس کتاب کو 15 ابواب کی شکل میں تشکیل دیا گیا ہے۔ پہلے باب میں حضرت ابوبکرؓ سے خلافت عثمانیہ کے حالات وواقعات اور ضرورت خلافت دوسرے و تیسرے باب میں مقام ومنصب خلافت، چوتھے باب میں قیام خلافت کی پیشگوئیاں ، پانچویں میں خلیفہ خدا بناتا ہے، چھٹے، ساتویں اور آٹھویں باب میں خلافت کی تاریخ ، نویں باب میں قدرت ثانیہ کے ظہور ، دسویں باب میں انتخاب خلافت نیز دعا اور خواب کا اس سے تعلق ، گیارہویں باب میں خلافت اور شوریٰ بارھویں باب میں خلیفہ اور انجمن کے عنوان کے تحت خلافت اولیٰ میں اٹھنے والے فتنہ، تیرھویں باب میں خلیفہ اور جماعت کے عنوان کے تحت خلیفۃ المسیح کی جماعت سے بے پناہ محبت اور جماعت کی اطاعت خلیفہ اور چودھویں باب میں خلافت اور حکومت کے مسائل پر قرآن، احادیث، اسلاف کا بیان، حضرت مسیح موعود اور خلفاء احمدیت کے ارشادات کی روشنی میں مدلل بحث کی ہے۔

اور پندرھویں باب میں اس صدی کے اختتام پر ہماری ذمہ داریوں کے متعلق توجہ دلائی گئی ہے۔ نیز ایک تجربہ کار وکیل کے طور پر تمام بحث کا نچوڑ اختصار کے ساتھ بیان کیا گیا ہے۔ مصنف لکھتا ہے۔

”صدی کے موڑ پر پھر جب ہم پلٹ کر جریدۂ عالم پر ابھرنے والے جماعت احمدیہ اور خلافت احمدیہ کے نقوش پر نظر ڈالتے ہیں تو دیکھتے ہیں کہ خلافت احمدیہ کوئی گدی نہیں، کسی انجمن یا سوسائٹی کی صدارت یا کسی سیاسی یا خودساختہ دینی جماعت کی سربراہی نہیں اور نہ ہی نسلاً یا وراثتاً منتقل ہوتی ہے اور نہ کوئی سیاسی مقاصد اور اہداف رکھتی ہے۔“ (صفحہ 175)

خلافت احمدیہ ایک نعمت ربانی ہے۔ جو خدا تعالیٰ اعمال صالحہ اور کامل اطاعت کا نمونہ دکھانے والے مومنین کی جماعت کو عطا کرتا ہے مگر یہ کلیتاً خدا تعالیٰ کا انعام ہوتا ہے اور وہ اپنے ہی منتخب شدہ بندے کو خلیفہ بناتا ہے۔ حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں۔

”گو خلیفہ کا تقرر انتخاب کے ذریعہ سے ہوتا ہے لیکن یہ آیت نص صریح کے طور پر اس امر پر دلالت کرتی ہے کہ اللہ تعالیٰ امت کو اپنے فیصلہ کا اس امر میں ذریعہ بناتا ہے اور اس کے دماغ کو خاص طور پر روشنی بخشتا ہے لیکن مقرر اصل میں اللہ تعالیٰ ہی کرتا ہے۔ چنانچہ فرماتا ہے، **لیستخلفنھم** کہ وہ خود ان کو خلیفہ بنائے گا پس گو خلفاء کا انتخاب مومنوں کے ذریعہ سے ہوتا ہے لیکن اللہ تعالیٰ کا الہام لوگوں کے دلوں کو اصل حقدار کی طرف متوجہ کر دیتا ہے اور اللہ تعالیٰ بتاتا ہے کہ ایسے خلفاء میں میں فلاں فلاں خصوصیات پیدا کر دیتا ہوں اور یہ خلفاء ایک انعام الٰہی ہوتے ہیں۔“
(تفسیر کبیر جلد 6 صفحہ 391)

آیت استخلاف کی روشنی میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع خلیفہ وقت اور جماعت احمدیہ کے تعلق کو بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

”اس آیت میں ساری جماعت ہی خلیفۃ اللہ بن جاتی ہے اور ہر وہ شخص جو خلافت پر ایمان رکھتا ہے اور عمل صالح کرتا ہے یہ آیت اس کو بتاتی ہے کہ تم اس دنیا میں اللہ کے خلیفہ ہو اور من حیث الجماعت یہ خلافت مرتکز ہو جاتی ہے ایک ذات میں جس کو ہم خلیفۃ المسیح کہتے ہیں ۔ پس اس آیت میں انتشار بھی ہے اور ارتکاز بھی ہے۔“
(رپورٹ مجلس مشاورت 1984ء صفحہ 237)

خلافت کے تعلق میں زیر بحث آنے والے تمام امور ومواضیع پر اختصار کے ساتھ کلام کیا گیا ہے لیکن یہ اختصار قطعاً ایسا نہیں جو مفہوم کو مبہم کرنے والا ہو۔ مصنف کتاب ہذا اپنے پیشہ وکالت اور جماعتی خدمات میں معروف ہیں۔ اگر اختصار میں علم کلام اور زبان پر گرفت ہو تو یہی بہتر انداز خطابت و کتابت ہے۔ چنانچہ اس اختصار کے باوجود اس کتاب میں جماعت احمدیہ کے خلافت کے متعلق واضح اور بین عقائد کو اس طرح بیان کر دیا گیا ہے کہ کسی بھی تحقیق کرنے والے کیلئے راہیں معین ہو جاتی ہیں اور حق وصداقت کو پہچاننا آسان ہو جاتا ہے۔

جوبلی کے سال میں اس موضوع پر ایسی کتاب شائع کرنے پر مجلس انصاراللہ پاکستان بھی مبارکباد کی مستحق ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کتاب کی اشاعت میں تعاون کرنے والے تمام افراد کی اس کوشش اور خدمت کو قبول فرمائے اور احمدیوں کو اس سے بہتر رنگ میں فائدہ اٹھانے کی توفیق دے۔ آمین

(ایم۔ آر۔ طاہر)

دو روزہ سالانہ تربیتی پروگرام

مجلس انصاراللہ مقامی۔ ربوہ

محض اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم کے ساتھ مجلس انصاراللہ مقامی ربوہ نے مورخہ 28 اور 29 نومبر 2008ء کو اپنا سالانہ دوروزہ تربیتی پروگرام جدید جلسہ گاہ اور لیڈیز پارک بیوت الحمد میں منعقد کیا۔

ورزشی مقابلہ جات

مورخہ 28 نومبر کو جدید جلسہ گاہ میں درج ذیل ورزشی مقابلہ جات منعقد کروائے گئے۔

☆ سائیکل ریس میں 24 محلّہ جات سے 75 انصار نے شرکت کی۔

☆ 100 میٹر دوڑ میں 25 محلّہ جات سے 37 انصار نے شمولیت کی۔

مورخہ 29 نومبر کو تربیتی اجلاسات کے دوران درج ذیل مقابلہ جات منعقد ہوئے۔

☆ رسہ کشی کا مقابلہ صدر، رحمت، ناصر اور طاہر بلاکس پر مشتمل اے ٹیم کا علوم، نصر اور یمن بلاکس پر مشتمل بی ٹیم کے درمیان ہوا جو کہ اے ٹیم نے زبردست مقابلے کے بعد جیت لیا۔

☆ کلائی پکڑنے کا مقابلہ ہوا۔

☆ رسہ کشی کا ایک نمائشی میچ منتظمین اور بلاک لیڈران کی ٹیم کا زعماء محلّہ جات کی ٹیم کے درمیان ہوا جو کہ منتظمین و بلاک لیڈران نے دلچسپ مقابلے کے بعد جیت لیا۔

☆ کلائی پکڑنے کا بھی ایک نمائشی میچ ہوا جس میں 80 سال سے زائد عمر کے انصار نے شرکت کی اس نہایت دلچسپ مقابلے سے تربیتی پروگرام میں شامل تمام انصار بہت محظوظ ہوئے۔

تربیتی پروگرام

تربیتی پروگرام کے دو اجلاسات ہوئے۔ ان کیلئے بیوت الحمد لیڈیز پارک میں ایک خوبصورت سٹیج بنایا گیا۔ انصار بھائیوں کے لئے احاطہ کے اطراف میں کرسیاں اور درمیان میں دریوں پر بیٹھنے کا انتظام کیا گیا تھا۔ جبکہ دوسرے حصہ میں کھیلوں اور کھانے کا انتظام کیا گیا تھا۔

افتتاحی تقریب کے مہمان خصوصی محترم صاحبزادہ مرزا غلام احمد صاحب صدر مجلس انصاراللہ پاکستان تھے اس بابرکت تقریب کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا عہد اور نظم کے بعد محترم مہمان خصوصی نے افتتاحی خطاب فرمایا۔

آپ نے حضرت خلیفۃ المسیح الاول اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے اللہ تعالیٰ کی رضا پر راضی رہنے، اطاعت امام، ہمدردی خلق، صلہ رحمی، اپنوں اور غیروں سے حسن سلوک، قبولیت دعا، خدام سے شفقت کے نہایت ایمان افروز واقعات سبق آموز اور دلچسپ انداز میں سنائے۔ آپ کی یہ روح پرور تقریر حاضرین بہت انہماک اور دلجمعی سے ڈیڑھ گھنٹے تک سنتے رہے۔ افتتاحی خطاب کے بعد دعا ہوئی جس کے بعد چائے اور ورزشی مقابلہ جات کے لئے وقفہ ہوا۔

اختتامی تقریب محترم اللہ بخش صادق صاحب صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ ربوہ کی زیر صدارت منعقد ہوئی ۔ تلاوت و نظم کے بعد مکرم مبارک طاہر صاحب قائد تربیت مجلس انصاراللہ پاکستان نے خلافت اور ہماری ذمہ داریاں کے موضوع پر تقریر کی ۔

بعد ازاں مکرم خالد محمود سدھو صاحب ایڈیشنل منتظم ذہانت وصحت جسمانی نے ورزشی مقابلہ جات کی رپورٹ پیش کی اور مہمان خصوصی نے پوزیشن پانے والے انصار میں انعامات تقسیم فرمائے۔

اختتامی خطاب میں صدر صاحب عمومی نے انصار کو نیکیوں کی تلقین کرنے اور ماحول میں پیدا ہونے والی برائیوں کو روکنے کی اہم ذمہ داری کی طرف توجہ دلائی۔

آخر میں محترم نصیر احمد چوہدری صاحب زعیم اعلیٰ مجلس انصاراللہ مقامی ربوہ نے بعض انتظامی امور کی طرف توجہ دلائی اور تمام انصار، زعماء اور بلاک لیڈران کا شکریہ ادا کیا۔

پروگرام کے اختتام پر محترم مہمان خصوصی نے دعا کروائی ۔ دعا کے بعد نماز ظہر وعصر جمع کر کے ادا کی گئیں اور سب کی خدمت میں ظہرانہ پیش کیا گیا۔ جس کے ساتھ یہ دوروزہ سالانہ تربیتی پروگرام بخیر وعافیت اور بخوبی اختتام پذیر ہو گیا۔

اس پروگرام میں 2400 سے زائد انصار نے شرکت کی۔

☆......☆......☆

نمایاں کامیابی

محترمہ فرخندہ محمود صاحبہ نگران اصلاح وارشاد لجنہ اماء اللہ ضلع لاہور تحریر کرتی ہیں۔

میرے بیٹے عزیزم ثاقب محمود نے فرسٹ پروفیشنل ایم بی بی ایس پارٹ ون کے امتحان میں محض خدا تعالیٰ کے فضل وکرم سے اپنے میڈیکل کالج میں 550 میں سے 426 نمبر حاصل کر کے اول پوزیشن اور Anotomy کے پیپر میں Destinction حاصل کی ہے۔ احباب کرام سے بچے کے آئندہ نمایاں کامیابیوں اور دینی و دنیاوی ترقیات کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

☆......☆......☆

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/5 روپے

4

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ بھارت

جماعت احمدیہ کالی کٹ کا حضور انور کے اعزاز میں استقبالیہ، حضور انور کا خطاب اور میڈیا کوریج

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن

27 نومبر 2008ء

صبح ساڑھے پانچ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنی رہائش گاہ کے بیرونی لان میں تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

صبح حضور انور نے دفتری ڈاک ملاحظہ فرمائی اور مختلف دفتری امور کی انجام دہی میں مصروفیت رہی۔

آج نماز ظہر و عصر کی ادائیگی کا انتظام بھی رہائش گاہ کے بیرونی لان میں کیا گیا تھا۔ جہاں ڈیڑھ بجے دوپہر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تشریف لا کر ظہر و عصر کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنی قیام گاہ پر تشریف لے گئے۔

پچھلے پہر بھی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے دفتری ڈاک ملاحظہ فرمائی اور مختلف دفتری امور کی انجام دہی میں مصروف رہے۔

بیت القدوس میں آمد

پونے سات بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ سے احمدیہ بیت الذکر کالی کٹ بیت القدوس کے لئے روانہ ہوئے جہاں سات بجے حضور انور نے نماز مغرب و عشاء جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد کچھ دیر کے لئے حضور انور اپنے دفتر تشریف لے گئے۔ اس دوران حضور انور نے بیت کی بالائی منزل کا بھی معائنہ فرمایا۔

پروگرام کے مطابق یہاں سے سوا سات بجے ہوٹل گیٹ وے (Gateway) کے لئے روانگی ہوئی جہاں جماعت احمدیہ کالی کٹ (کیرالہ) نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے اعزاز میں ایک استقبالیہ (Reception) کا اہتمام کیا تھا۔

استقبالیہ

اس استقبالیہ تقریب میں اڑھائی صد کے قریب مہمان شامل ہوئے۔ جن میں کالی کٹ کے میئر، BJP کے لیڈر (سابق مرکزی وزیر)، سری گوپال کرشن چیف ایڈیٹر اخبار Mathrubhumi، ادیب حضرات، پروفیسرز، ڈاکٹرز، مختلف اخبارات کے ایڈیٹرز، جرنلسٹس، سیاسی و سماجی لیڈرز اور زندگی کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے مہمان حضرات شامل تھے۔

آٹھ بجے تقریب کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ بعد ازاں عبدالرحمٰن کویا صاحب امیر جماعت کالی کٹ نے استقبالیہ ایڈریس پیش کیا اور مہمانوں کا تعارف کروایا۔

بعد ازاں کالی کٹ کے میئر نے اپنا ایڈریس پیش کرتے ہوئے کہا کہ خلیفۃ المسیح باوجود پاکستانی ہونے کے دنیا کے 193 ممالک میں پھیلی ہوئی جماعت کے روحانی سربراہ ہیں۔ ہندوستان کو اور خاص کر کالی کٹ کو یہ فخر حاصل ہے کہ یہاں اتنی عظیم اور اہم شخصیت کا استقبال کیا جا رہا ہے۔ ہندوستان مختلف مذاہب کی آماجگاہ ہے جہاں پیار و محبت، رواداری کا پیغام ہر طرف نظر آتا ہے۔ ایک دفعہ پھر میں خلوص دل کے ساتھ آپ کی خدمت میں خوش آمدید کہنے کا شرف حاصل کر رہا ہوں۔

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطاب فرمایا۔

حضور انور کا خطاب

حضور انور نے تشہد و تعوذ کے بعد فرمایا:۔

آج اس پروگرام میں شامل ہونے والے تمام مہمانوں کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ آپ سب کا یہاں آنا اس بات کو ثابت کرتا ہے کہ آپ کو دوسروں کا احترام ہے اور دوسروں کے احساسات اور جذبات کا خیال رکھتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا آجکل دنیا میں زیادہ لوگوں کو اپنے آپ کا ہی فکر ہے۔ اپنے مفادات کا ہی خیال ہے اور دوسروں کی پرواہ نہیں کہ ان کے حقوق ادا ہوں۔ کسی معاشرہ میں دلوں کو جیتنا اور محبت، بھائی چارہ کی فضا قائم کرنا بہت مشکل کام ہے۔ معاشرہ اور سوسائٹی میں انفرادی طور سے لے کر گروپس تک، چھوٹے لیول سے لے کر بڑے لیول تک لوگ ایک دوسرے سے مشکوک رہتے ہیں۔ بعض، بعض دوسروں کو شک کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔ جس کی وجہ سے معاشرہ میں، دنیا میں فساد پیدا ہوتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا ایک طرف تو ہمارا یہ دعویٰ ہے کہ ہم سب سے زیادہ مہذب اور تعلیم یافتہ ہیں جبکہ دوسری طرف ہمارا رواداری اور بھائی چارے کا معیار پہلے سے بھی کم ہے۔ لالچ ہر چیز کو سمیٹ رہی ہے، بجائے اس کے کہ جو ہمارے پاس ہے ہم اس پر انحصار کرتے اور مطمئن رہتے، ہماری نظریں دوسروں کی جائیدادوں اور مال و دولت پر لگی ہوئی ہیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ یہ بات بہت ضروری ہے کہ ہمیشہ دوسروں کے حقوق ادا کئے جائیں اور دوسرے کے مذاہب کا احترام کیا جائے اور حوصلہ اور بردباری کا مظاہرہ کیا جائے اور خدا تعالیٰ نے ہمیں جو بھی وسائل مہیا فرمائے ہیں ان کو قوم کی بہتری اور مفاد میں استعمال کیا جائے۔

حضور انور نے فرمایا کہ یہاں ہندوستان میں مذاہب نے ہمیشہ ایک اہم رول ادا کیا ہے۔ قریباً تمام مذاہب اس ملک میں نمائندگی رکھتے ہیں۔ خصوصی طور پر اس ساؤتھ ریجن میں بھی۔ یہاں مختلف مذاہب کے ماننے والے ایک دوسرے کے ساتھ رہتے ہیں۔ اس بھائی چارہ اور رواداری کے ماحول کو قائم رکھنے کے لئے ضروری ہے کہ خود غرض اور اپنے مفاد کے حصول کے لئے دوسروں کے حقوق غصب کرنے والوں سے بچا جائے۔ خدا تعالیٰ نے جو علم اور حکمت عطا فرمائی ہے تو اس کو معاشرہ میں، سوسائٹی میں امن و صلح کے قیام کے لئے استعمال کیا جائے۔

حضور انور نے فرمایا کہ غانا میں قیام کے دوران ایک غانین دوست سے بات چیت مجھے یاد ہے اس وقت میرے پاس کیرالہ کے ایک دوست بھی موجود تھے۔ غانین دوست نے مجھ سے پوچھا کہ انڈین اور پاکستانی میں کتنا فرق ہے۔ قبل اس کے کہ میں جواب دیتا کیرالہ انڈیا کے دوست بولے کہ صرف جغرافیائی فرق ہے ورنہ ہم ایک ہیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ ہمارا یہ ایمان ہے کہ اللہ تعالیٰ نے دنیا کے ہر خطہ میں اپنے انبیاء بھیجے ہیں۔ تمام انبیاء نے اپنے اپنے علاقہ میں اپنی اپنی قوم کو خدا تعالیٰ کا پیغام پہنچایا اور پھر بالآخر اللہ تعالیٰ نے آنحضرت ﷺ کو مبعوث فرمایا جو کامل تعلیم لے کر آئے۔

پھر حضرت مرزا غلام احمد صاحب مسیح موعود مبعوث ہوئے تا کہ مخلوق خدا کو اپنے پیدا کرنے والے کی طرف واپس لائیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ قرآن کریم کی یہ تعلیم ہے کہ لا اکراہ ...... کہ دین میں کوئی جبر نہیں۔ ہم جو پیغام پہنچا رہے ہیں وہ محبت و پیار کے ساتھ پہنچا رہے ہیں نہ کہ کسی طاقت سے۔ اگر کوئی شخص ہمارے پیغام کو سنتا ہے اور قبول نہیں کرتا تو یہ اس کا اور خدا کا معاملہ ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ آجکل کے زمانے میں ایک Issue یہ بھی ہے کہ مغربی دنیا کے بعض گروپس آنحضرت ﷺ کی شان میں گستاخی کر کے اور نازیبا بیانات دے کر مسلمانوں کو غصہ دلاتے ہیں۔ مغربی ممالک میں عمومی طور پر رواداری اور بھائی چارہ کی فضا ہے لیکن اس مذاق اور استہزاء کو لازمی طور پر روکنا ہوگا۔ اگر ایک آدمی کسی دوسرے کے باپ کے خلاف کوئی بری بات کہے تو یقیناً وہ آدمی جس کے باپ کو برا کہا گیا ہے ری ایکشن دکھائے گا۔ کسی ردعمل کا اظہار کرے گا۔

حضور انور نے فرمایا ہم احمدی تمام انبیاء پر ایمان لاتے ہیں اور ہر ایک کی عزت و احترام کرتے ہیں اور کسی ایک کی شان کے خلاف ایک لفظ بھی نہیں کہتے۔

حضرت مسیح موعود نے ہمیں یہ تعلیم دی ہے کہ اگر ایسا موقع آئے کہ ہمارے آقا اور ہمارے دین کے بارہ میں نازیبا کلمات کہے جائیں، استہزاء کیا جائے تو ہم نے کیا اور کس ردعمل کا اظہار کرنا ہے۔ آپ نے فرمایا کہ ایسے مواقع پر انسان اس مجلس سے اٹھ جائے جہاں ایسی بات ہو رہی ہے اور یہ وہی تعلیم ہے جو ہمیں قرآن کریم نے بھی دی ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ ہمیں یہ یاد رکھنا چاہئے کہ ہم ہمیشہ ناراض نہیں رہ سکتے۔ قرآن کریم نے یہ بھی فرمایا ہے کہ جو اچھی باتیں ہیں ان کے بارہ میں گفتگو میں شامل ہونا چاہئے اور ضرور حصہ لینا چاہئے۔ کوئی یہ نہ سمجھے کہ چونکہ دعوت کسی عیسائی، بدھسٹ، ہندو یا کسی اور مذہب والے کی طرف سے ہے اس لئے اس کو قبول نہ کیا جائے۔ آنحضرت ﷺ نے تو یہ بھی فرمایا ہے اور ہمیں تعلیم دی ہے کہ ہمیں جہاں سے بھی اچھی بات ملے کوئی اچھا مشورہ ملے تو ہمیں اسے اختیار کرنے میں کوئی انقباض نہیں ہونا چاہئے۔

حضور انور نے فرمایا کہ جو لوگ اسلام کی ابتدائی تاریخ سے واقف ہیں وہ اس بات پر حیران ہوں گے کہ شدید مظالم کے باوجود یہ تعلیم دی گئی کہ کسی ظلم کے خلاف اس جیسا کوئی ردعمل نہیں دکھانا۔

اسلام قبول کرنے والوں کو ننگے جسم گرم ریت پر لٹا دیا جاتا اور ان کے سینے پر گرم پتھر رکھ دیئے جاتے۔ مسلمانوں کو مارا جاتا، بعضوں کے جسم دو اونٹوں کے ساتھ باندھ دیئے جاتے اور ان اونٹوں کو مخالف سمت دوڑایا جاتا۔ ان شدید مظالم کے باوجود یہی تعلیم دی گئی کہ ان مظالم پر صبر کیا جائے اور صبر کا دامن ہاتھ سے نہ چھوڑا جائے۔

جب آنحضرت ﷺ نے مکہ فتح کیا تو آپؐ نے سب کو معاف فرما دیا اور یہ حکم دیا کہ کسی کو بھی مسلمان بنانے کے لئے ہرگز تلوار نہیں اٹھائی جائے گی کیونکہ یہ بات انصاف کے خلاف ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ عرب دنیا میں لڑائی سال ہا سال تک جاری رہتی تھی۔ اسلام نے آ کر یہ تعلیم دی کہ معاف کیا جائے اور جو پہلے کی ناراضگیاں اور نفرتیں ہیں ان کو ختم کیا جائے۔ اس بات میں کوئی شک نہیں

کہ ایسا کرنا بہت مشکل تھا لیکن آنحضرت ﷺ نے اپنے عملی نمونہ سے اس کی مثالیں قائم کیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ جو بھی نیکیوں کے کام ہیں، اچھے کام ہیں ان میں لازمی دوسروں کے ساتھ تعاون کرو۔ اپنے آپ کو بڑا سمجھنے اور تکبر کرنے سے بچا جائے۔ ایک دوسرے کے احساسات کا خیال رکھا جائے۔ مسلمان، عیسائی اور ہندو لازمی طور پر اس اصول پر عمل کریں۔ مجھے اس بات سے بہت خوشی ہوئی ہے کہ اس شہر اور صوبہ کے لوگوں کی بہت بڑی تعداد ان اصولوں پر عمل پیرا ہے۔ معاشرہ میں ہر مرحلہ پر امن کے قیام کے لئے ایسا کرنا ضروری ہے۔ بعض NGO's اس بارہ میں کام کررہی ہیں اور بعض حکومتیں بھی یہ دعویٰ کرتی ہیں کہ وہ ایسا کررہی ہیں۔ ان کو لازمی طور پر اپنی کوشش میں مخلص ہونا چاہئے۔

اگر ہم آج امن کے قیام کے لئے کوشش نہیں کریں گے تو آئندہ آنے والے سالوں میں ہماری نسلیں ان ابتر حالات پر روئیں گی۔ آجکل جو دنیا میں تباہ کن ہتھیار مہیا ہیں۔ اگر یہ استعمال کر لئے جائیں تو جو تباہی و بربادی ہوگی وہ ہمارے تصور سے بھی بالا ہے۔ پس ہمیں اپنی مستقبل کی نسلوں کو بچانے کے لئے لازمی کوئی قدم اٹھانا چاہئے اور ہر شخص انفرادی طور پر بھی اس میں اپنا کردار اور رول ادا کرے۔

خطاب کے آخر پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ایک بار پھر تمام مہمانوں کا شکریہ ادا کیا اور خطاب کے اختتام پر دعا کروائی۔

بعد ازاں مہمانوں کی خدمت میں کھانا پیش کیا۔

کھانے کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مہمانوں کو تحائف عطا فرمائے۔ مختلف مہمانوں نے باری باری حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات کی سعادت حاصل کی۔ مہمان باری باری حضور کے پاس تشریف لاتے اور شرف مصافحہ حاصل کرتے اور حضور انور ان سے گفتگو فرماتے ساتھ ساتھ تصاویر بھی بنائی جارہی تھیں۔ مختلف اخبارات کے نمائندے اور جرنلسٹس اپنی اپنی رپورٹ تیار کرنے میں مصروف تھے۔

تقریب عشائیہ کا یہ پروگرام رات ساڑھے نو بجے تک جاری رہا۔ بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ہوٹل گیٹ وے (Gateway) سے پولیس کے Escort میں روانہ ہو کر اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے آئے۔

میڈیا کوریج

ملیالم زبان کے اخبار روزنامہ Mathrubhumi کیرالہ نے اپنی 27 نومبر 2008ء کی اشاعت میں لکھا۔

عورتیں اپنی ذمہ داریاں ادا کریں۔
مرزا مسرور احمد

احمدیہ...... خلیفہ نے فرمایا کہ عورتیں اور بچیاں اپنی اپنی ذمہ داریاں ادا کرنے میں کوشاں رہیں۔ کالی کٹ احمدیہ...... مشن کے قرب میں منعقدہ مستورات کے جلسے کا آپ افتتاح فرما رہے تھے۔ جماعت احمدیہ کے روحانی راہنما نے اپنے خطاب میں فرمایا کہ حضرت نبی کریم ﷺ نے عورتوں سے تین باتوں پر بیعت لی تھی۔ ایک شرک نہیں کریں گی۔ دوم بچوں کو قتل نہیں کریں گی۔ سوم رسول کے تمام حکموں کی پابندی کریں گی اور نافرمانی نہیں کریں گی۔ بچوں کو قتل نہ کرنے کا مطلب یہ ہے کہ بچوں کو گمراہی کی راہ میں نہیں ڈالیں گی اور بداخلاقی کے رجحانات ان میں پیدا نہیں کریں گی۔ ماں کی سب سے بڑی ذمہ داری بچوں میں نیکی پیدا کرنا ہے۔

اخبار نے لکھا کہ پروگرام کے شروع میں طاہرہ صدیقہ صاحبہ نے تلاوت قرآن کریم کی اور صوفیہ خالدہ صاحبہ نے خوش آمدید کہی۔ کالجوں اور یونیورسٹیوں کے امتحانوں میں نمایاں کامیابی حاصل کرنے والوں کو خلیفہ نے تمغہ جات تقسیم فرمائے۔ ملکی سطح پر کئے گئے مضمون نویسی کے مقابلہ میں کامیاب جماعت احمدیہ کوڈالی کی رؤف روبیہ کو ایوارڈ دیا ہے۔

اس طرح اسی اخبار Mathrubhumi نے اپنی 27 نومبر 2008ء کے شمارہ میں صفحہ 3 پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا انٹرویو شائع کرتے ہوئے لکھا۔ (اخبار نے حضور انور کی رنگین تصویر بھی شائع کی)

انتہاء پسندی کا سبب مذہب نہیں۔
مرزا مسرور احمد

احمدیہ خلیفہ نے اخبار ماتروبھومی (Mathrubhumi) کو دیئے گئے ایک انٹرویو میں کہا کہ انتہا پسندی اور دہشت گردیوں کا سبب مذہب نہیں بلکہ مطلب پرستی ہے اور خود غرضی ہی انتہاء پسندی کا سبب ہے۔ ناانصافی کے خلاف ہی معاشرے میں ردعمل پیدا ہوتا ہے۔ لیکن جب یہ ردعمل صحیح طریق پر نہ ہو تو مطلب پرستی اس کو اپنی موافقت میں کر لیتی ہے۔ یہ سوچنے کی بات ہے کہ لوگوں میں یہ ردعمل کیوں پیدا ہوتا ہے۔ مثلاً عراق کے بہت سارے لوگ خیال کرتے ہیں کہ عراق پر حکومت امریکن سرکار کی ہے۔ یہ خیال تشدد اور انتہاء پسندی کو جنم دیتا ہے۔ ہر ملک کو دیگر ممالک کے وسائل پر نظر رکھنے کی بجائے اپنے وسائل کو وسعت دینے کی ضرورت ہے۔ حکومتوں کو اپنے تنازعات کو باہم مشورے سے حل کرنا چاہئے۔

ایک ملک جب دوسرے ملک پر حملہ کرتا ہے تو حالات میں بگاڑ پیدا ہو جاتا ہے۔ ایسی صورتحال پیدا ہو تو دوسرے ممالک کو دخل دینا چاہئے۔ یہ قرآن مجید کی تعلیم ہے۔ دوسروں کے حقوق کی حفاظت کرنے سے بحران اور بےچینی دور ہو جاتی ہے۔ ایک شخص کے حقوق جب پامال کئے جاتے ہیں تو وہ اپنا ردعمل دکھاتا ہے۔ لیکن یہ کوئی ضروری نہیں کہ یہ ردعمل صحیح طریق پر ہو۔

انتہاء پسندی کے اسباب ہر ملک میں مختلف ہوتے ہیں۔ انہوں نے عالمگیریت کے بارہ میں تبصرہ کرتے ہوئے بتایا کہ زراعت کے شعبے میں حکومتوں کو زیادہ توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ اس وقت شہروں کی طرف حکومتیں زیادہ توجہ دیتی ہیں۔ اس کے نتیجہ میں لوگ گاؤں کو چھوڑ کر شہروں کی طرف رخ کرتے ہیں۔ اس وجہ سے بیروزگاری پیدا ہوتی ہے۔ اس کا ایک حل زراعت کو وسعت دینا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ انسان کا پہلا حق خوراک ہوتا ہے۔ ہندوستان کا موسم ہر قسم کی زراعت کے لئے موافق ہے۔ ہندوستان اس کے لئے بہت کچھ کر رہا ہے۔

ہمارے پاس ہر قسم کے زراعت کے ماہرین موجود ہیں۔ لیکن نچلے طبقے میں کسانوں کی مدد کے لئے کوئی کارروائی نہیں ہوتی۔

تمام حکومتوں کا یہ دعویٰ ہے کہ وہ اقلیتی طبقوں کے حقوق کی حفاظت کرنے کی کوشش کرتی ہے۔ اس معاملہ میں مغربی ممالک میں زیادہ نرمی پائی جاتی ہے۔ ہم وہاں اپنے منشاء کے مطابق بات کر سکتے ہیں۔ ہندوستان میں بھی جماعت کی مخالفت ہے، حال ہی میں یوپی میں سہارن پور میں احمدیوں پر حملہ ہوا۔ لیکن پولیس کی طرف سے کوئی مدد نہیں ملی۔ جب تشدد اور ظلم و ستم زیادہ ہو جاتا ہے تو انسانی حقوق کے محافظ کمیشن اور دیگر اداروں سے رابطہ کرتے ہیں لیکن ہمارا دارومدار خدا تعالیٰ پر ہے۔

مرزا مسرور احمد صاحب اپنے عقیدتمندوں سے ملنے کے لئے ہی کیرالہ آئے ہوئے ہیں۔ قادیان میں ہونے والے جلسہ سالانہ میں بھی آپ شرکت فرمائیں گے۔

غزل

پہلے اپنے پاتال تک پہنچا
جو سُخن کے کمال تک پہنچا

خواب کو جب زمیں میں رول دیا
تب کہیں وہ نہال تک پہنچا

مان بھی جائے گا کبھی نہ کبھی
شُکر ہے قیل و قال تک پہنچا

کم نظر تھا بکھر گیا ہر سُو
جب ذرا سے اُچھال تک پہنچا

رہ میں رمضاں بھی تھا مُحرّم بھی
آخر آخر شوال تک پہنچا

زندگی بھر کا عیب جو محمود
اَب کہیں اپنے حال تک پہنچا

مبشر احمد محمودؔ

مکرم حافظ احمد خان جوئیہ صاحب

ڈاکٹر عبدالمنان صدیقی۔ ایک مثالی امیر

کامیاب داعی الی اللہ۔ مریضوں کے مسیحا!

جنوری 1997ء میں خاکسار کی تقرری بطور مربی دعوت الی اللہ وقف جدید میر پور خاص سندھ ہوئی۔ ناظم صاحب ارشاد نے ہدایات دیتے ہوئے فرمایا ''مکرم ڈاکٹر عبدالمنان صدیقی صاحب امیر ضلع ہیں نوجوان ہیں نئے نئے امیر بنے ہیں۔ جماعتی کام کرنے کا بے حد شوق ہے۔ بہت تعاون کرنے والے ہیں۔ انشاء اللہ آپ کے ساتھ سیٹ اپ بہت اچھا رہے گا''۔

واقعی آپ بے حد تعاون کرنے والے جماعتی کاموں کو شوق سے کرنے والے تھے اور دعوت الی اللہ سے بہت لگاؤ تھا اور واقعی ہمارا سیٹ اپ مثالی رہا۔ عاجز کو محترم ڈاکٹر صاحب کے ساتھ ساڑھے سات سال کام کرنے کا موقع ملا۔ یہ عرصہ خاکسار کی زندگی کا یادگار ترین دور ہے۔

مختلف سرکاری اور نجی ادارے میڈیکل رپورٹ کے لئے اپنے ایمپلائز کو آپ کی طرف ریفر کرتے اور آپ کی رپورٹ کو انتہائی اہمیت دیتے۔ آج تک ایسا نہیں ہوا کہ آپ کی رپورٹ کو کسی نے چیلنج کیا ہو۔

مرض کی تشخیص کا اللہ تعالیٰ نے آپ کو خاص ملکہ عطا فرمایا ہوا تھا۔ مختلف بیماریوں میں مبتلا مریض آتے اور شفایاب ہو کر دعائیں دیتے ہوئے جاتے۔

آپ ہمیشہ دوسروں کی تکلیف کا احساس کرتے اور اسے دور کرنے کی ہر ممکن کوشش کرتے۔ اگر کسی احمدی کا پتہ چلتا کہ وہ کسی تکلیف میں ہے تو فوراً اسے پاس بلا لیتے یا خود اس کے پاس چلے جاتے اور اس کا مسئلہ حل کر کے چین لیتے۔

وسعت حوصلہ آپ کے اندر کمال کا تھا اور بلند عزم و ہمت کے مالک تھے۔ اپنے خلاف بات سننے کا وسیع حوصلہ تھا۔ اگر کوئی مریض شکایت کرتا تو بڑے حوصلہ سے اس کی شکایت سنتے اور اس کا ازالہ کرتے۔ انتہائی خدا ترس اور غریب پرور انسان تھے اور عاجزانہ راہوں پر چلنے والے تھے۔ آپ کے والد محترم ڈاکٹر عبدالرحمن صدیقی صاحب مرحوم و مغفور چونکہ حضرت مصلح موعود کے ارشاد پر یہاں میر پور خاص تشریف لائے تھے اس لئے آپ نے اپنے ہسپتال کا نام فضل عمر کلینک رکھا۔ جس کو محترم ڈاکٹر عبدالمنان صدیقی صاحب نے شب و روز محنت اور خلفاء اور بزرگان کی دعاؤں سے فضل عمر ہسپتال بنا دیا۔ یہ ہسپتال محترم ڈاکٹر عبدالرحمن صاحب کے وقت سے ہی دراصل ایک دائرۃ الخدمت الانسانیہ کے طور پر چل رہا تھا جسے محترم ڈاکٹر صاحب نے ایک نئی شان بخشی۔ میں نے کئی ایسے مریضوں کو دیکھا جو کہ محترم ڈاکٹر عبدالرحمن صدیقی صاحب کے وقت سے مستقل مفت علاج کروا رہے تھے جس مریض نے بھی آ کر یہ کہا کہ مجھے آپ کے والد صاحب مفت چیک کرتے تھے تو آپ نے اسے فری چیک کیا۔ کسی نے آ کر کہا کہ مجھے تو آپ کے والد صاحب مفت ادویات دیا کرتے تھے تو آپ نے اس کو مفت ادویات دیں۔ کسی نے اگر یہ کہا کہ ہمیں تو ڈاکٹر صاحب مرحوم ساتھ کرایہ کے پیسے بھی دیتے تھے تو آپ نے اسے کرایہ کے پیسے بھی دے دیئے۔

آپ نے خدمت انسانیت کے دائرہ کو بہت ہی وسعت بخشی۔ میڈیکل کیمپ ہر ماہ لگاتے۔ جس کے لئے آپ نے ایک بہترین ٹیم تیار کر لی تھی۔ جس علاقہ میں میڈیکل کیمپ لگانا ہوتا تھا سب سے پہلے تو اس علاقے کے بااثر زمیندار کے ساتھ رابطہ کر کے ان کا تعاون حاصل کیا جاتا تھا جس سے محض اللہ کے فضل سے کیمپ کامیاب ہوتا۔ ایک مرتبہ ایک جگہ میڈیکل کیمپ لگایا گیا تو کسی طرح اس علاقے کے ایک مخالف کو پتہ چل گیا اس نے علاقے میں بہت شور ڈالا اور لوگوں کو کیمپ میں آنے سے روکا۔ لیکن وہاں کے بااثر زمیندار نے جو کہ ڈاکٹر صاحب کے دوست تھے، حالات کو خود کنٹرول کیا اور مخالف کو روکا اور اللہ کے فضل سے یہ کیمپ بہت ہی کامیاب رہا اور لوگ بھی کثرت سے آئے۔ اس مخالف کے شور ڈالنے کا اثر یہ ہوا کہ اگلے دن اس علاقے کے 2 نوجوان جو کہ ایک تو کلہوڑہ اور دوسرے کا مینگل قبیلے سے تعلق تھا ڈاکٹر صاحب سے ملاقات کے لئے تشریف لائے۔ کہنے لگے کہ ہم آپ کے اخلاق اور خدمت خلق کے جذبہ سے بہت متاثر ہوئے ہیں۔ ہم نے مخالف سے سوال کیا کہ کبھی آپ نے بھی اس طرح کا خدمت انسانیت کا سوچا ہے؟ ڈاکٹر صاحب کا جو بھی مذہب ہے وہ خدمت انسانیت تو کر رہے ہیں۔ غریبوں کو فری دوائی دے رہے ہیں۔ تم نے کون سی خدمت کی ہے۔

ڈاکٹر صاحب ان کی باتیں سن کر بے حد محظوظ ہوئے اور مطمئن ہوئے اور میڈیکل کیمپس کو وسیع کرنے کا فیصلہ کیا۔ بعد میں ان 2 نوجوانوں کے ساتھ بہت گہرے اور مضبوط تعلقات قائم ہو گئے۔

بعد میں اسی علاقے میں محترم ڈاکٹر صاحب نے سندھی شعراء کا پروگرام رکھا جس کا انتظام آپ کے ایک دوست نے کیا جو کہ MTA کی ٹیم نے فلم بند کیا اور بعد میں MTA کی زینت بنا۔ محترم ڈاکٹر صاحب اس پروگرام کے مہمان خصوصی تھے۔ اس پروگرام سے شعراء کے علاوہ پڑھے لکھے نوجوانوں کے ساتھ تعلقات اور رابطوں میں وسعت پیدا ہوئی۔ ان میڈیکل کیمپس کے ذریعہ ہزاروں لوگوں اور خاص طور پر پڑھے لکھے نوجوان زمینداروں اور وڈیروں کے ساتھ بہت اچھے دوستانہ تعلقات قائم ہو گئے۔ محترم ڈاکٹر صاحب کے ساتھ جو بھی ایک مرتبہ ملاقات کر لیتا اس کے اندر ایک خاص تبدیلی پیدا ہو جاتی اور دوبارہ ملاقات کی خواہش کرتا بلکہ کوشش کر کے آتے اور ملاقات کرتے اور ڈاکٹر صاحب کو اپنے پاس آنے کی دعوت دیتے اور اکثر ڈاکٹر صاحب اس قسم کی دعوتوں پر محض دعوت الی اللہ کے لئے تعلقات کو وسیع کرنے کے لئے ضرور جاتے اور پھر انہیں دعوت دے کر آتے۔

اس طرح رابطوں میں وسعت پیدا ہوتی چلی جاتی۔

نومبائعین کے ساتھ اور خاص طور پر غریب نومبائعین کے ساتھ حسن سلوک کے بھی بہت سے واقعات ہیں۔ ایک مرتبہ آپ گاڑی پر اپنے ہسپتال جا رہے تھے تو سول ہسپتال میر پور کے قریب کچھ نومبائعین کو پریشانی کے عالم میں کھڑا دیکھا تو فوراً گاڑی روک کر ان کو اپنی طرف بلایا اور پوچھا کہ کیوں کھڑے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ بچے کو نمونیہ ہو گیا ہے۔ حالت بہت خراب ہے۔ ڈاکٹر صاحب نے فرمایا کہ فوراً بچے کو لے کر میرے پاس آ جائیں۔ جب یہ پہنچے تو فوراً بچے کو داخل کر کے علاج شروع کر دیا۔ محض اللہ کے فضل سے چند دنوں میں بچہ بالکل ٹھیک ہو گیا۔ ڈاکٹر صاحب نے ان سے کوئی پیسہ نہیں لیا اور نہ ہی ہسپتال کے چارجز وصول کئے۔

آپ ایک مثالی امیر تھے۔ میر پور خاص ایک وسیع ضلع ہے۔ جس میں جماعتی لحاظ سے عمر کوٹ کا ضلع بھی شامل ہے۔ جس میں 35 سے زائد جماعتیں ہیں۔ بعض جماعتیں میر پور سے 100 کلومیٹر سے بھی زائد فاصلہ پر ہیں۔

محترم ڈاکٹر صاحب کا ضلع کی ہر جماعت کے ساتھ ایک قریبی تعلق تھا۔ بلکہ ہر جماعت کے ہر ایک فرد کے ساتھ آپ کا ذاتی تعلق تھا۔ ہر احمدی یہی خیال کرتا کہ ڈاکٹر صاحب کے ساتھ میرا بہت اچھا تعلق ہے اور ہر ایک یہی کہتا کہ بس ڈاکٹر تو میرے ہیں۔ ہر جماعت کے صدر اور اراکین عاملہ کے ساتھ گہرا رابطہ ہوتا تھا۔ جماعت کے ہر فرد کے لئے آپ کے گھر، دفتر اور ہسپتال کے دروازے ہر وقت کھلے ہوتے اور جو احمدی ملاقات کرنا چاہتا ڈاکٹر صاحب کو ملاقات کے لئے تیار پاتا اور بلا روک ٹوک آپ کے پاس آ کر ملاقات کر سکتا تھا۔

ہر ہفتے کسی نہ کسی جماعت کا دورہ رکھتے تھے اور اکثر نماز فجر اس جماعت میں جا کر ادا کرتے۔ سفر میں نیند پوری کرتے یا پھر ایمان افروز واقعات سنتے اور سناتے یا پھر دعوت الی اللہ اور جماعتی تربیت کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالتے اور مشورہ کرتے۔

اس جماعت کی مجلس عاملہ کے ساتھ میٹنگ کرتے مرکزی اور ضلعی امور کے متعلق ہدایات دیتے لیکن سب سے اولیت نماز باجماعت اور دعوت الی اللہ کو دیتے۔ محترم ڈاکٹر صاحب کا سن کر بہت سے احمدی اور غیر احمدی بھی ملاقات کے لئے جمع ہو جاتے۔ ڈاکٹر صاحب فرداً فرداً ہر ایک کو وقت دیتے۔ مریضوں کو بھی چیک کرتے اور نسخہ تجویز فرماتے اگر کوئی زیادہ بیمار ہوتا تو اس کو ہسپتال میں آنے کا مشورہ دیتے۔

اللہ تعالیٰ نے آپ کے وقت میں غیر معمولی برکت رکھی ہوئی تھی۔ بعض اوقات ہم زیادہ لوگوں کو دیکھ کر گھبرا جاتے کہ ڈاکٹر صاحب نے واپس ہسپتال بھی پہنچنا ہے۔ لیکن آپ بالکل نہ گھبراتے اور تمام مریضوں کو دیکھتے۔ ہر ایک سے ملتے ہر ایک کی بات سنتے ان کو مشورہ دیتے اور ان کا مسئلہ حل کرتے۔ آپ کے ساتھ سفر بہت خوشگوار گزرتا۔ سفر میں کسی اچھی جگہ رک کر ریفریشمنٹ ضرور کرواتے۔

ہر ماہ باقاعدگی سے ضلعی عاملہ کی میٹنگ ہوتی تھی اور اراکین عاملہ بڑے شوق اور محبت سے میٹنگ میں شامل ہوتے تھے۔ محترم ڈاکٹر صاحب ممبران کی خوب مہمان نوازی کرتے تھے۔ بعض اوقات سپیشل رات کی میٹنگ رکھتے جس میں باربی کیو کا پروگرام ہوتا اور خوب ضیافت بجتی۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو بہت سی خوبیوں سے نوازا ہوا تھا۔ ان میں سے مہمان نوازی کا وصف بہت ہی اعلیٰ درجہ کا تھا۔ اس کے ساتھ جب آپ کی مسکراہٹ، محبت، شفقت پیار خلوص اور پاکیزہ مزاح شامل ہوتا تھا تو پھر اس دعوت اور میٹنگ کی خوشیاں دوبالا ہو جاتیں۔

ہر سال عاملہ کی پکنک کا پروگرام ہوتا جس میں آپ بھرپور انداز میں شامل ہوتے۔ اراکین عاملہ کو محبت کی لڑی میں پرویا ہوا تھا۔ آپ کے اندر کا حسن آپ کے ہر عمل سے عیاں ہوتا تھا۔

عاجز کو یہاں مرکز اور دیگر اضلاع میں بعض میٹنگز میں شمولیت کی توفیق ملی ہے۔ اکثر میٹنگز میں دعوت الی اللہ کے حوالہ سے محترم ڈاکٹر صاحب کو بطور مثال کے پیش کیا جاتا تھا۔

خلفا سے محبت وعقیدت

آپ کو خلفاء احمدیت سے بے انتہا محبت و عقیدت تھی۔ اطاعت و فرمانبرداری کا اعلیٰ نمونہ تھے۔ ہر سال جلسہ سالانہ لندن میں بمع فیملی شمولیت اختیار کرتے اور اپنے پیارے امام سے شرف ملاقات پاتے۔

MTA پر براہ راست خطبہ جمعہ دیکھنے اور سننے کے لئے خاص اہتمام فرماتے۔ اکثر اپنے دوستوں کو خصوصی طور پر دعوت دیتے تھے۔ آپ کے دوستوں میں ڈاکٹرز، وکلاء، تاجر، زمیندار اور ٹیچرز، پروفیسرز وغیرہ شامل تھے۔ آنے والے مہمانوں کی خوب مہمان نوازی کرتے۔ آپ کے گھر والے اس خدمت کے

لئے ہمہ وقت تیار ہوتے اور مہمان نوازی میں کوئی بھی دقیقہ فروگزاشت نہ کرتے۔ جب مہمان زیادہ آتے بہت ہی خوشی کا اظہار کرتے اور خاکسار کو بھی بلاتے اور مہمانوں کے ساتھ تعارف کرواتے۔

کامیاب داعی الی اللہ

ہر 15 دن بعد مشاورتی کمیٹی کی میٹنگ لیتے بلکہ بعض اوقات تو ہر ہفتے ہماری میٹنگ ہوا کرتی تھی جس میں گزشتہ کام کا جائزہ لیا جاتا اور آئندہ کے لئے لائحہ عمل تیار کیا جاتا تھا۔ تینوں تنظیموں کے وفود تشکیل پاتے، 2 دن خدام، 2 دن انصار اور 2 دن لجنہ کے لئے ہوتے۔ وفود کی تیاری میں خصوصی دلچسپی لیتے۔ اکثر دعا کے ساتھ روانہ کرتے اور عموماً شام کو وفود کی رپورٹ لینے کے لئے بیتاب ہوتے داعیان کی خوب حوصلہ افزائی فرماتے۔ ان سے دلچسپ اور ایمان افروز واقعات سن کر بہت خوشی کا اظہار فرماتے۔ وفود کے لئے گاڑی کی ضرورت ہوتی تو اپنی گاڑی پیش فرما دیتے بعض اوقات سپیشل گاڑی کا خود انتظام کروا کر دیتے۔ خاکسار کو فرماتے کہ حافظ صاحب میرا بھی ہر ماہ کم ازکم ایک پروگرام ضرور رکھا کریں۔ پروگرام کے مطابق آپ اپنی فیملی کے ساتھ تشریف لے جاتے۔ ایک مرتبہ آپ مع فیملی کے ایک گوٹھ میں تشریف لے گئے۔ اس گوٹھ کے چند افراد احمدیت میں شامل ہو چکے تھے لیکن ابھی وہاں نماز باجماعت کا انتظام نہیں ہوا تھا۔ نماز کا وقت ہوگیا۔ تو آپ کا بیٹا اسامہ کہنے لگا کہ آئندہ جب بھی دعوت الی اللہ کے لئے آئیں گے تو جائے نماز ضرور ساتھ لے کر آنی ہے۔ تاکہ ہم لوگ ان کو ساتھ ملا کر نماز باجماعت ادا کرسکیں۔ اسامہ کی اس تجویز پر ڈاکٹر صاحب بہت خوش ہوئے اور بار بار اس کا تذکرہ ہوتا رہا۔

آپ اپنے دوستوں کے ساتھ مربیان کا تعارف کرواتے اور فرماتے کہ ان سے ملنے کے لئے ان کی گوٹھ ضرور جایا کریں۔ ایک تو ان کے ساتھ رابطہ ہو جائے گا اور ان کے ذریعہ سے ان کے دیگر رشتہ داروں اور تعلق رکھنے والوں کے ساتھ نئے رابطے ہو جائیں گے۔ جب ہم لوگ ان زمینداروں کے پاس جاتے تو یہ لوگ محترم ڈاکٹر صاحب کی وجہ سے بے حد احترام کرتے۔ اس طرح اللہ کے فضل سے ہمارے رابطے وسیع ہوتے چلے گئے۔

مکرم ڈاکٹر عبدالرحمٰن صدیقی صاحب مرحوم کے سندھ کے اہم سیاسی راہنما وڈیروں اور بااثر زمینداروں کے ساتھ بہت اچھے تعلقات تھے۔ مکرم ڈاکٹر عبدالمنان صدیقی صاحب نے نہ صرف ان تعلقات کو قائم رکھا بلکہ ان کو مزید وسیع کیا۔ عیدین کے موقعہ پر آپ ایک وفد تشکیل دیتے۔ جس میں خاکسار کے علاوہ مکرم چوہدری نور احمد صاحب سابق امیر ضلع میر پور خاص، مکرم سیف علی شاہد صاحب، مکرم مرزا مبارک احمد صاحب شامل ہوتے۔ عید کے دن اور اس سے اگلے دن ہم ان اہم راہنماؤں سے ملاقات کے لئے جاتے اور عید کی مبارکباد پیش کرتے یہ لوگ محترم ڈاکٹر صاحب کا بے حد احترام کرتے۔ محترم ڈاکٹر صاحب وہاں ایک احمدی جماعت کے وفد کے طور پر تعارف کرواتے۔

ان اہم لوگوں میں سے سب سے زیادہ قریبی تعلق آپ کا محترم محمد خان جونیجو صاحب سابق وزیراعظم پاکستان کی فیملی کے ساتھ تھا اور یہ آپ کے والد صاحب سے تعلق چلا آرہا تھا۔ آپ ان کے فیملی ڈاکٹر تھے۔ محترم ڈاکٹر عبدالمنان صدیقی صاحب کا بھی اس فیملی کے ساتھ ایک گہرا تعلق قائم ہوا مکرم محمد خان جونیجو مرحوم کے بیٹے مکرم اسد جونیجو صاحب سابق MNA محترم ڈاکٹر صاحب کا بے حد احترام کرتے۔ ایک دن ڈاکٹر صاحب بتانے لگے کہ آپ مکرم محمد خان صاحب جونیجو مرحوم کی والدہ کا چیک اپ کرنے ان کے گھر واقع سندھڑی تشریف لے گئے۔ (سندھڑی میر پور خاص سے جانب شمال مشرق 25 کلومیٹر فاصلہ پر ہے) مکرم اسد جونیجو صاحب بھی اپنی دادی کے پاس موجود تھے۔ جب محترم ڈاکٹر صاحب چیک اپ وغیرہ سے فارغ ہوئے۔ تو محترم محمد خان صاحب جونیجو کی والدہ صاحبہ نے محترم ڈاکٹر عبدالمنان صاحب کا ہاتھ پکڑا اور پھر اپنے پوتے مکرم اسد جونیجو صاحب کے ہاتھ میں تھماتے ہوئے کہا کہ ''اسد منان کو کبھی نہ چھوڑنا''۔

ہومیوپیتھی میں دلچسپی کا آغاز

ایک دن خاکسار آپ کے ہسپتال گیا تو ڈاکٹر صاحب خاکسار کو دیکھ کر بہت خوش ہوئے فرمانے لگے حافظ صاحب بہت اچھا ہوا کہ آپ آگئے۔ فرمانے لگے کہ ایک نوجوان مریضہ ہے جس کی انتڑیوں سے بلیڈنگ ہورہی ہے اور رک نہیں رہی۔ اب میں سوچ رہا تھا کہ انہیں حیدرآباد ریفر کردوں لیکن خطرہ ہے شائد مریضہ وہاں نہ پہنچ سکے۔ اگر آپ کے علم میں حضور کا کوئی ہومیوپیتھی نسخہ ہے تو بتائیں۔ خاکسار نے ایک نسخہ بتایا اور کہا کہ 10,10 منٹ کے وقفہ سے دیں۔ محض اللہ کے فضل سے صرف 3 خوراکوں سے ہی بلیڈنگ رک گئی۔ ڈاکٹر صاحب بہت خوش ہوئے اور حیران بھی۔ کہنے لگے حافظ صاحب کمال ہوگیا بلیڈنگ بالکل رک گئی ہے۔ مجھے اندازہ نہیں تھا کہ ہومیوپیتھی اتنا فوری اثر بھی دکھاتی ہے۔ آپ نے فوراً مکرم مرزا مبارک احمد صاحب (جو کہ آپ کے ساتھ کام کرتے تھے اور ہسپتال کا انتظام سنبھالتے تھے) کو فرمایا کہ حافظ صاحب سے مل کر اہم ادویات کی فہرست بنا کر یہاں ہسپتال میں رکھیں۔

اس طرح آپ کو ہومیوپیتھی میں دلچسپی پیدا ہوئی اور پھر آپ نے اس میں باقاعدہ کورس کیا اور DHMS کی ڈگری حاصل کی۔ آپ خود بھی اور آپ کے گھر والے اکثر چھوٹی موٹی تکلیف کے لئے ہومیو دوائی استعمال کرتے۔

وسع مکانک

میر پور خاص سیٹلائٹ ٹاؤن میں ایک وسیع ہال اور خوبصورت گیسٹ ہاؤس اور مربی ہاؤس کی تعمیر آپ کا ایسا کارنامہ ہے جو میر پور خاص کی تاریخ میں سنہری حروف میں لکھا جائے گا۔

میر پور خاص محلّہ ڈھولن آباد میں مکرم ڈاکٹر عبدالرحمٰن صاحب صدیقی مرحوم کے دور میں ایک بیت الذکر تعمیر کی گئی تھی لیکن جماعت کی روز افزوں ترقی کے باعث اب ضرورت محسوس کی جارہی تھی کہ جماعت کی ضروریات کے پیش نظر ایک وسیع ہال اور گیسٹ ہاؤس تعمیر کیا جائے۔ چنانچہ آپ کے دور میں یہ خوبصورت اور وسیع ہال اور گیسٹ ہاؤس اور مربی ہاؤس تعمیر ہوا۔

آپ نے میر پور خاص ضلع کو میر پور کے علاوہ 4 حلقوں میں تقسیم کیا ہوا تھا اور ہر حلقہ کا نگران نائب امیر ہوتا تھا۔ 1۔حلقہ کنری۔ 2۔حلقہ نبی سر روڈ۔ 3۔حلقہ نصرت آباد۔ 4۔حلقہ ڈگری

مربیان اور معلمین اور مرکز سے آنے والے تمام مہمانوں کا بے حد احترام کرتے۔ مربیان اور معلمین کے ساتھ خاص طور پر بھرپور تعاون فرماتے۔

عیدین کے موقعہ پر محترم ڈاکٹر صاحب کی ذاتی کوشش سے غربا کے لئے نیز خاص طور پر رمضان المبارک میں غربا کے لئے بہت سا راشن اکٹھا کیا جاتا تھا۔ خاکسار کی بیگم صاحبہ بتاتی ہیں کہ انہوں نے آپ کی بیگم صاحبہ اور امی جان (والدہ محترم ڈاکٹر صاحبہ) کو دیکھا کہ باوجود کمزوری کے سارا دن کھڑے ہو کر اپنی نگرانی میں غربا کے لئے پیکٹ تیار کرواتی رہیں۔ ان پیکٹس میں 2 کلو چینی، 1 کلو آئل، 2 کلو چاول، ایک پیکٹ چائے، سویاں، آٹا، دالیں، صابن وغیرہ۔ یہ کم ازکم 15 تا 20 کلو کا بیگ تیار ہوتا تھا جو غربا میں نہ صرف میر پور خاص بلکہ دیگر جماعتوں میں غربا کے لئے بھجوایا جاتا تھا اور پھر باقاعدہ اس کی رپورٹ لیتے تھے۔

چند دن قبل خاکسار محترم ڈاکٹر صاحب کے مقبرہ پر دعا کے لئے گیا۔ محترمہ امی جان صاحبہ (والدہ محترمہ ڈاکٹر صاحب) نے عاجز کی ڈیوٹی لگائی تھی کہ ڈاکٹر صاحب کے مقبرہ پر 40 دن تک دعا کے لئے ضرور جاتے رہیں تو جب خاکسار دعا سے فارغ ہوا تو ایک نوجوان بھی وہاں دعا کر رہا تھا جب وہ فارغ ہوا تو خاکسار نے دریافت کیا کہ آپ کا ڈاکٹر صاحب کے ساتھ کیا تعلق تھا تو وہ نوجوان بتانے لگے کہ میرا ذاتی طور پر تو کوئی تعلق نہ تھا لیکن جب آپ کا جنازہ ربوہ آیا تھا تو جو عظیم الشان آپ کا استقبال ہوا اس طرح کا استقبال میں نے پہلے کبھی نہیں دیکھا اور ہر احمدی کو میں نے ان کی تعریف کرتے ہوئے دیکھا۔ تو میں نے محسوس کیا کہ یہ تو بہت ہی کوئی عظیم انسان ہے۔ تو جب بھی میں اپنے والد صاحب کی قبر پہ آتا ہوں تو میں یہاں محترم ڈاکٹر صاحب کے مقبرہ پر ضرور دعا کرنے آتا ہوں۔

انفاق کے مصارف

وہ تجھ سے پوچھتے ہیں کہ وہ کیا خرچ کریں۔ تو کہہ دے کہ تم (اپنے) مال میں سے جو کچھ بھی خرچ کرنا چاہو تو والدین کی خاطر کرو اور اقرباء کی خاطر اور یتیموں کی خاطر اور مسکینوں کی خاطر اور مسافروں کی خاطر اور جو نیکی بھی تم کرو تو اللہ یقیناً اس کا خوب علم رکھتا ہے۔ (البقرہ:216)

صدقات تو محض محتاجوں اور مسکینوں اور ان (صدقات) کا انتظام کرنے والوں اور جن کی تالیف قلب کی جارہی ہو اور گردنوں کو آزاد کرانے اور چٹی میں مبتلا لوگوں اور اللہ کی راہ میں عمومی خرچ کرنے اور مسافروں کے لئے ہیں۔ یہ اللہ کی طرف سے ایک فرض ہے اور اللہ دائمی علم رکھنے والا (اور) بہت حکمت والا ہے۔ (التوبہ:60)

اور قرابت دار کو اس کا حق دے اور مسکین کو بھی اور مسافر کو بھی مگر فضول خرچی نہ کر۔ (بنی اسرائیل:27)

پس جہاں تک یتیم کا تعلق ہے تو اس پر سختی نہ کر۔
اور جہاں تک سوالی کا تعلق ہے تو اسے مت جھڑک۔
(الضحیٰ:11,10)

(یہ خرچ) ان ضرورت مندوں کی خاطر ہے جو خدا کی راہ میں محصور کر دیئے گئے (اور) وہ زمین میں چلنے پھرنے کی طاقت نہیں رکھتے۔ ایک لاعلم (ان کے) سوال سے بچنے (کی عادت) کی وجہ سے انہیں متمول سمجھتا ہے۔ (لیکن) تو ان کے آثار سے ان کو پہچانتا ہے۔ وہ پیچھے پڑ کر لوگوں سے نہیں مانگتے۔ اور جو کچھ بھی تم مال میں سے خرچ کرو تو اللہ اس کو خوب جانتا ہے۔ (البقرہ:274)

اور وہ لوگ جن کے اموال میں ایک معین حق ہے۔ مانگنے والے کے لئے اور محروم کے لئے۔
(المعارج:26,25)

اور ان کے اموال میں سوال کرنے والوں اور بے سوال ضرورت مندوں کے لئے ایک حق تھا۔
(الذاریات:20)

تاکہ وہ وہاں پر اپنے فوائد کا مشاہدہ کرسکیں اور چند معروف دنوں میں اللہ کے نام کا ذکر (بلند) کریں اس (احسان) پر کہ اس نے مویشی چوپایوں کے ذریعہ انہیں رزق عطا کیا ہے۔ پس ان میں سے (خود بھی) کھاؤ اور محتاج ناداروں کو بھی کھلاؤ۔ (الحج:29)

پس وہ عقبہ پر نہیں چڑھا۔
اور تجھے کیا سمجھائے کہ عقبہ کیا ہے؟
گردن کا آزاد کرنا۔
یا ایک عام فاقے والے دن میں کھانا کھلانا۔
ایسے یتیم کو جو قرابت والا ہو۔
یا ایسے مسکین کو جو خاک آلودہ ہو۔
(البلد:12 تا 17)

☆......☆......☆

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 92875 میں Rafiq Owusu

ولد Kwame Owusu قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 36 سال بیعت 1993ء ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 02-04-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 2 عدد پلاٹ مالیتی -/2000 غانین کرنسی (2) 1 عدد Opel Kadet مالیتی -/1700 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/320 غانین کرنسی ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Rafiq Owusu۔ گواہ شد نمبر 1 Hakeem Baidoo۔ گواہ شد نمبر 2 Talib Yacoob

مسل نمبر 92876 میں Hassana Ibrahim

زوجہ Omar Idris قوم ...... پیشہ ٹریڈنگ عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-02-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی پلاٹ مالیتی -/6000 غانین کرنسی (2) 1 عدد سٹور مالیتی -/10000 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 غانین کرنسی ماہوار بصورت ٹریڈنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Hassana Ibrahim۔ گواہ شد نمبر 1 Hakeem Baidoo۔ گواہ شد نمبر 2 Talib Yacoob

مسل نمبر 92877 میں Yusuf Yeboah

ولد N Tomba قوم ...... پیشہ سیلز مین عمر 56 سال بیعت 1975ء ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29-03-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان مالیتی -/50000 غانین کرنسی (2) مکان رہائشی مالیتی -/10000 غانین کرنسی (3) 1 عدد پلاٹ مالیتی -/1500 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 غانین کرنسی ماہوار بصورت سلیز مین مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Yusif Yeboah۔ گواہ شد نمبر 1 Ibrahim Asamoah۔ گواہ شد نمبر 2 Easah Mohammed

مسل نمبر 92878 میں داؤد احمد

ولد محمد یسین قوم آرائیں پیشہ ڈرائیونگ عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-05-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان جو کہ بینک قرض سے لیا گیا ہے مالیتی -/C$700000 (2) زرعی اراضی 6/ایکڑ واقع Saskechuan مالیتی -/C$35000 (3) زرعی اراضی برقبہ 1 کنال واقع پاکستان مالیتی -/2500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/C$3500 ماہوار بصورت ڈرائیونگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ داؤد احمد۔ گواہ شد نمبر 1 خلیل احمد مبشر۔ گواہ شد نمبر 2 عمران علوی

مسل نمبر 92879 میں عبدالرقیب

ولد محمد اقبال قوم چدھڑ پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-05-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مشترکہ دکان واقع ریلہا بازار جھنگ صدر میں شرعی حصہ (2) مشترکہ 5 عدد دکانات فیصل آباد روڈ جھنگ صدر میں شرعی حصہ (3) مشترکہ 2 عدد مکانات برقبہ 4 مرلے واقع جھنگ صدر میں شرعی حصہ (4) مشترکہ 1 عدد سٹور واقع جھنگ صدر میں شرعی حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/C$2000 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالرقیب۔ گواہ شد نمبر 1 اعجاز احمد۔ گواہ شد نمبر 2 رانا رفیع اللہ

مسل نمبر 92880 میں شیراز احمد

ولد مبارک احمد قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-05-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان واقع کینیڈا جو کہ بینک قرض سے لیا گیا ہے مالیتی -/C$420000 (2) 1 عدد پلاٹ برقبہ 10 مرلے واقع گجرات مالیتی -/1000000 روپے کا 1/2 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/C$3000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شیراز احمد۔ گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد خالد۔ گواہ شد نمبر 2 لبیب مبشر

مسل نمبر 92881 میں لقمان احمد جٹ

ولد Ch.Shabbir Ahmed قوم جٹ پیشہ فارغ عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-05-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مشترکہ رہائشی مکان کا 1/4 حصہ مالیتی -/C$500000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/C$1000 ماہوار بصورت بے روزگاری الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ لقمان احمد جٹ۔ گواہ شد نمبر 1 Suleman Jat۔ گواہ شد نمبر 2 ایاز وڑائچ

مسل نمبر 92882 میں ریاض ججہ

ولد محمد خان قوم جٹ پیشہ زمیندارہ عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-05-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی برقبہ ڈیڑھ ایکڑ مالیتی -/750000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/C$750 ماہوار بصورت ویلفیئر ہیلپ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ریاض ججہ۔ گواہ شد نمبر 1 مبشر محمود۔ گواہ شد نمبر 2 نوید چوہدری

مسل نمبر 92883 میں صفدر علی

ولد حاکم علی قوم گجر پیشہ ڈرائیونگ عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-05-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان واقع کینیڈا مالیتی -/C$440000 (2) 1 عدد کار مالیتی -/C$175000 (3) زرعی اراضی برقبہ 2/ایکڑ واقع پاکستان مالیتی -/2000000 روپے (3) رہائشی مکان واقع بوریوالا مالیتی -/1000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/C$2000 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تارتخمظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ صفدر علی۔ گواہ شد نمبر 1 احمد اللہ باجوہ گواہ شد نمبر 2 مظفر محمود باجوہ

مسل نمبر 92884 میں فراز محمود وڑائچ

ولد سیف اللہ وڑائچ قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-05-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان واقع کینیڈا جو کہ بینک قرض سے لیا گیا ہے مالیتی -/C$300000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/C$1100 ماہوار بصورت تنخواہ پارٹ ٹائم مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فراز محمود وڑائچ۔ گواہ شد نمبر 1 محمد داؤد رانا گواہ شد نمبر 2 وحید احمد چیمہ

مسل نمبر 92885 میں گلفام سجیل

ولد طاہر احمد قوم وڑائچ پیشہ ڈرائیونگ عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-05-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مشترکہ مکان واقع کینیڈا جو کہ بینک قرض سے لیا گیا ہے مالیتی -/C$432000 کا 1/3 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/C$70000 سالانہ بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ گلفام سجیل۔ گواہ شد نمبر 1 شیخ عبدالودود گواہ شد نمبر 2 مظفر محمود

مسل نمبر 92886 میں ضیاء الدین ناصر

ولد محمد رفیق (مرحوم) قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-07-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مشترکہ مکان واقع پاکستان مالیتی -/4000000 روپے کا شرعی حصہ (2) مشترکہ دکان واقع بدوملہی مالیتی -/600000 روپے کا شرعی حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ضیاء الدین ناصر۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد جاوید۔ گواہ شد نمبر 2 سعادت احمد

مسل نمبر 92887 میں محمد وہاب

ولد راجہ عبدالوہاب قوم گکھڑ پیشہ ملازمت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آسٹریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-09-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 یورو ماہوار بصورت ملازمت + حکومتی الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد وہاب۔ گواہ شد نمبر 1 منیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 عابد زین العابدین

مسل نمبر 92888 میں صدف وہاب

زوجہ محمد وہاب قوم گکھڑ پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آسٹریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-09-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر

انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/300000 روپے (2) طلائی زیور بوزن 52 تولہ مالیتی -/689000 روپے (3) ایک عدد ڈائمنڈ مالیتی -/31000 روپے (4) 1 عدد پلاٹ برقبہ 5 مرلہ واقع نصرت آباد کالونی مالیتی -/250000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/40 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صدف وہاب۔ گواہ شد نمبر 1 منیر احمد گواہ شد نمبر 2 عابد زین العابدین

مسل نمبر 92889 میں اظہار احمد

ولد حمید احمد شاہد قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آسٹریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 22-02-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 یورو ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اظہار احمد۔ گواہ شد نمبر 1 منیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 داؤد احمد

مسل نمبر 92890 میں

Cucu Mubarakah

زوجہ Lukman Boenyamin قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-06-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر وصول شدہ بصورت زیور مالیتی -/RP3000000 (3) طلائی زیور بوزن 100 گرام مالیتی -/RP50000000 (4) ورثہ میں ایک عدد مکان واقع انڈونیشیا مالیتی -/RP550000000 اس وقت مجھے مبلغ -/RP2000000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Cucu Mubarakah۔ گواہ شد نمبر 1 Abdul Atto۔ گواہ شد نمبر 2 Dafni Rasyid

مسل نمبر 92891 میں Mr.Lukman

ولد R.Boenyamin (Late) قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-06-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان مالیتی -/RP900000000 (2) زمین برقبہ 160 مربع فٹ مالیتی -/RP480000000 (3) 1 عدد اپارٹمنٹ برقبہ 10 مربع مالیتی -/RP600000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP50000000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mr. Luqman۔ گواہ شد نمبر 1 Abdul Atto۔ گواہ شد نمبر 2 Defni Rasyid

مسل نمبر 92892 میں

Anne Jamilatunnisa

زوجہ Dasep Handayani قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 30-03-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر وصول شدہ بصورت زیور مالیتی -/RP 600000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP600000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Anne Jamilatunnisa گواہ شد نمبر 1 Nur Asikin۔ گواہ شد نمبر 2 Dasep Handayani Ahmad

مسل نمبر 92893 میں

Muhammad Soleh

ولد Muhammad Tovib قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 04-03-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP 815000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Muhammad Soleh۔ گواہ شد نمبر 1 Abdul Raup۔ گواہ شد نمبر 2 Dafni Rasyid

مسل نمبر 92894 میں Nasir Ahmad

ولد Solihin قوم ...... پیشہ مبلغ عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 20-02-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP1527000 ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Nasir Ahmad۔ گواہ شد نمبر 1 Rahmat Suwandi۔ گواہ شد نمبر 2 Hasan Basri Ayubi

مسل نمبر 92895 میں

Asep Ahmad Nasir

ولد Ahmad Suganda قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 09-06-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP1000000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Asep Ahmed Nasir۔ گواہ شد نمبر 1 Hanif Ahmad Mustapha۔ گواہ شد نمبر 2 Ruhdiat Ayyubi Ahmad

مسل نمبر 92896 میں Shaleh Aziz

ولد Amar Ma'ruf قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 11-06-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP50000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Saleh Aziz۔ گواہ شد نمبر 1 Erik Fidhi Marwoko۔ گواہ شد نمبر 2 Amar Ma'ruf

مسل نمبر 92897 میں

Muhammad Yahya R.

ولد Ahmad قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-09-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP60000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Muhammad Yahya R. گواہ شد نمبر 1 Dian Kamiluddin Ahmad گواہ شد نمبر 2 Dian Khoerudin

مسل نمبر 92898 میں Umar Falahuddin

ولد Gojali قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت 2003ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 02-06-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP60000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Uamr Falauddin۔ گواہ شد نمبر 1 Muhammad Kamaludin۔ گواہ شد نمبر 2 Yudi Hadiana

مسل نمبر 92899 میں

Qanita Khadihaj Wati

بنت Nasan (Late) قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 22-06-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP600000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Qanita Khadijah گواہ شد نمبر 1 Libarno۔ گواہ شد نمبر 2 Ahmed Heriyanto

مسل نمبر 92900 میں

Kustiawan Ahmad

ولد Barnas قوم ...... پیشہ ڈرائیونگ عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 19-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان مالیتی -/RP60557000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP1000000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Kustainwan Ahmad۔ گواہ شد نمبر 1 Saef گواہ شد نمبر 2 Ruji Darminto

مسل نمبر 92901 میں وقار الحق

ولد عبد الحق قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 29-09-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ وقار الحق۔ گواہ شد نمبر 1 انس احمد وصیت نمبر 42870 گواہ شد نمبر 2 امین الرحمٰن وصیت نمبر 27072

مسل نمبر 92902 میں مجیب الرحمٰن

ولد عزیز الرحمٰن قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 26-09-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مجیب الرحمٰن۔ گواہ شد نمبر 1 حفیظ اللہ باجوہ وصیت نمبر 31240 گواہ شد نمبر 2 امین الرحمٰن وصیت نمبر 27072

مسل نمبر 92903 میں مبین احمد ملک

ولد مبشر احمد طاہر قوم ککے زئی پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 26-09-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری

وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مبین احمد ملک۔ گواہ شد نمبر 1 عطاء الودود وصیت نمبر 50253 گواہ شد نمبر 2 امین الرحمٰن وصیت نمبر 27072

مسل نمبر 92904 میں حماد حسن

ولد محمد رحیم الافضل قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-09-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حماد حسن۔ گواہ شد نمبر 1 محمد رحیم الافضل۔ گواہ شد نمبر 2 امین الرحمٰن وصیت نمبر 27072

مسل نمبر 92905 میں مظہر احمد طاہر گوندل

ولد عبدالستار گوندل قوم گوندل پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-09-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 08-09-26 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مظہر احمد طاہر گوندل۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالعزیز گوندل وصیت نمبر 28498۔ گواہ شد نمبر 2 امین الرحمٰن وصیت نمبر 27072

مسل نمبر 92906 میں تنویر احمد

ولد جاوید انور قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-09-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ تنویر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 مسعود احمد طاہر وصیت نمبر 63346 گواہ شد نمبر 2 امین الرحمٰن وصیت نمبر 27072

مسل نمبر 92907 میں اشفاق احمد

ولد محمد حنیف قوم باجوہ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-09-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اشفاق احمد۔ گواہ شد نمبر 1 سید محمد رضا بسمل وصیت نمبر 22691 گواہ شد نمبر 2 فضل اللہ

مسل نمبر 92908 میں رانا ذیشان احمد

ولد رانا محمد اسلم قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-09-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرت رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رانا ذیشان احمد۔ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد بھٹی۔ گواہ شد نمبر 2 امین الرحمٰن وصیت نمبر 27072

مسل نمبر 92909 میں ناصر احمد

ولد محمد نواز قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-09-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/700 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ناصر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد افضل گجر۔ گواہ شد نمبر 2 امین الرحمٰن وصیت نمبر 27072

مسل نمبر 92910 میں محمد زبیر چاند

ولد نورالدین منور قوم وڑائچ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-09-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/700 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد زبیر چاند۔ گواہ شد نمبر 1 افتخار الدین قمر۔ گواہ شد نمبر 2 امین الرحمٰن وصیت نمبر 27072

مسل نمبر 92911 میں تیمور علی خان

ولد محمد علی قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-09-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/700 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ تیمور علی۔ گواہ شد نمبر 1 محمد علی۔ گواہ شد نمبر 2 امین الرحمٰن وصیت نمبر 27072

مسل نمبر 92912 میں فرخ نعمان

ولد طارق محمود قوم گھسن پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-09-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فرخ نعمان۔ گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد۔ گواہ شد نمبر 2 احسان علی سندھی وصیت نمبر 34418

مسل نمبر 92913 میں عرفان احمد گوندل

ولد ناصر احمد گوندل قوم گوندل پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-09-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/700 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عرفان احمد گوندل۔ گواہ شد نمبر 1 رانا کاشف نذیر۔ گواہ شد نمبر 2 امین الرحمٰن وصیت نمبر 27072

مسل نمبر 92914 میں فاروق احمد مظفر

ولد مظفر احمد اٹھوال قوم پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-09-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/700 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فاروق احمد مظفر۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالنور۔ گواہ شد نمبر 2 امین الرحمٰن

مسل نمبر 92915 میں مصدق احمد

ولد منور احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-09-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مصدق احمد۔ گواہ شد نمبر 1 شاہد اقبال۔ گواہ شد نمبر 2 امین الرحمٰن وصیت نمبر 27072

مسل نمبر 92916 میں آصف احمد ورک

ولد محمد اکرم ورک قوم ورک پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-09-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/700 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ آصف محمود ورک۔ گواہ شد نمبر 1 غلام رسول ورک۔ گواہ شد نمبر 2 امین الرحمٰن وصیت نمبر 27072

مسل نمبر 92917 میں سید سلمان حیدر

ولد سید منیر احمد قوم سید پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-09-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/700 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سید سلمان حیدر۔ گواہ شد نمبر 1 سید فریاد احمد ناصر۔ گواہ شد نمبر 2 امین الرحمٰن وصیت نمبر 27072

مسل نمبر 92918 میں محمد کامران

ولد نور زمان قوم پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-09-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/950 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد کامران۔ گواہ شد نمبر 1 خان محمد۔ گواہ شد نمبر 2 امین الرحمٰن وصیت نمبر 27072

مسل نمبر 92919 میں عبدالفاتح

ولد عبدالقیوم (مربی سلسلہ) قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-09-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالفاتح۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالقیوم ناصر۔ گواہ شد نمبر 2 امین الرحمٰن وصیت نمبر 27072

مسل نمبر 92920 میں سید جنید علی شاہ

ولد طارق علی شاہ قوم سید بخاری پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-09-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری

وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/700 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سید جنید علی شاہ۔ گواہ شد نمبر 1 سید رشید اللہ شاہ۔ گواہ شد نمبر 2 امین الرحمٰن وصیت نمبر 27072

مسل نمبر 92921 میں عطاء المنعم طاہر

ولد عبدالرحمٰن قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 26-09-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عطاء المنعم طاہر۔ گواہ شد نمبر 1 انیق احمد۔ گواہ شد نمبر 2 امین الرحمٰن وصیت نمبر 27072

مسل نمبر 92922 میں مصور احمد

ولد حافظ مبشر احمد منصور قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 10-11-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/700 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مصور احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالکبیر قمر وصیت نمبر 30046 گواہ شد نمبر 2 امین الرحمٰن وصیت نمبر 27072

مسل نمبر 92923 میں اسد شہزاد

ولد خالد محمود قوم وڑائچ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 26-09-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اسد شہزاد۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالکبیر قمر وصیت نمبر 30046 گواہ شد نمبر 2 امین الرحمٰن وصیت نمبر 27072

مسل نمبر 92924 میں عامر محمود

ولد محمود احمد قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 26-09-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عامر محمود۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالکبیر قمر وصیت نمبر 30046 گواہ شد نمبر 2 امین الرحمٰن وصیت نمبر 27072

مسل نمبر 92925 میں فائق ایوب

ولد ڈاکٹر محمد ایوب قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 26-09-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فائق ایوب۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالکبیر قمر وصیت نمبر 30046 گواہ شد نمبر 2 امین الرحمٰن وصیت نمبر 27072

مسل نمبر 92926 میں مظفر محمود

ولد حاجی احمد (مرحوم) قوم جام پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 26-09-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مظفر محمود۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالکبیر قمر وصیت نمبر 30046۔ گواہ شد نمبر 2 تنویر احمد تبسم

مسل نمبر 92927 میں ملک وجیہہ الدین

ولد ملک ظہیر الدین قوم ملک پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 20-11-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ملک وجیہہ الدین۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالکبیر قمر وصیت نمبر 30046 گواہ شد نمبر 2 امین الرحمٰن وصیت نمبر 27072

مسل نمبر 92928 میں وجاہت احمد ثاقب

ولد طارق احمد قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 26-09-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/700 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ وجاہت احمد۔ گواہ شد نمبر 1 فرید احمد۔ گواہ شد نمبر 2 نوید احمد

مسل نمبر 92929 میں سفیر احمد

ولد رشید احمد قوم باجوہ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 26-09-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سفیر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 فیضان احمد ناصر۔ گواہ شد نمبر 2 امین الرحمٰن وصیت نمبر 27072

مسل نمبر 92930 میں شیخ محمد لقمان

ولد شیخ محمد رمضان قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 26-09-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/700 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شیخ محمد لقمان۔ گواہ شد نمبر 1 طارق مجید۔ گواہ شد نمبر 2 امین الرحمٰن وصیت نمبر 27072

مسل نمبر 92931 میں احمد طٰحہٰ

ولد بشیر احمد بھٹی (مرحوم) قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 26-09-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/700 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ احمد طٰحہٰ۔ گواہ شد نمبر 1 حفیظ اللہ بھروانہ وصیت نمبر 31240 گواہ شد نمبر 2 امین الرحمٰن وصیت نمبر 27072

مسل نمبر 92932 میں راؤ محمد جاہد خان

ولد راؤ مبشر احمد خان قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 26-09-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/700 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ راؤ محمد جاہد خان۔ گواہ شد نمبر 1 راؤ مبشر احمد خان وصیت نمبر 35209۔ گواہ شد نمبر 2 امین الرحمٰن وصیت نمبر 27072

مسل نمبر 92933 میں عطاء الحنان

ولد محمد لطیف قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 26-09-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/700 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عطاء الحنان۔ گواہ شد نمبر 1 محمد لطیف۔ گواہ شد نمبر 2 امین الرحمٰن وصیت نمبر 27072

مسل نمبر 92934 میں اسد علی

ولد غلام علی خالد قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 26-09-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/700 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اسد علی۔ گواہ شد نمبر 1 غلام علی خالد۔ گواہ شد نمبر 2 امین الرحمٰن وصیت نمبر 27072

مسل نمبر 92935 میں عمیر احمد

ولد نثار احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 26-09-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/700 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عمیر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 فیضان احمد ناصر۔ گواہ شد نمبر 2 امین الرحمٰن وصیت نمبر 27072

مسل نمبر 92936 میں شہزاد

ولد داؤد احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 26-09-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/700 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شہزاد۔ گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد وصیت نمبر 40383 گواہ شد نمبر 2 امین الرحمٰن وصیت نمبر 27072

مسل نمبر 92937 میں یٰسین ثمر احمد

ولد منیر احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 26-09-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر

میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/700 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ یٰسین ثمر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 منیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 امین الرحمٰن وصیت نمبر 27072

مسل نمبر 92938 میں فرحان محمود

ولد ڈاکٹر مظفر احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 26-09-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/700 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فرحان محمود۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالکبیر قمر۔ گواہ شد نمبر 2 امین الرحمٰن وصیت نمبر 27072

مسل نمبر 92939 میں وقار احمد

ولد مسعود احمد قوم گجر کھٹانہ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 26-09-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ وقار احمد۔ گواہ شد نمبر 1 مسعود احمد۔ گواہ شد نمبر 2 امین الرحمٰن وصیت نمبر 27072

مسل نمبر 92940 میں فیاض احمد خرم

ولد ریاض احمد قوم وریا پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-11-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فیاض احمد خرم۔ گواہ شد نمبر 1 فیضان احمد ناصر۔ گواہ شد نمبر 2 امین الرحمٰن وصیت نمبر 27072

مسل نمبر 92941 میں وحید احمد طاہر

ولد حمید احمد بھٹی قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-09-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/700 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ وحید احمد طاہر۔ گواہ شد نمبر 1 محمد مقبول بھٹی۔ گواہ شد نمبر 2 امین الرحمٰن وصیت نمبر 27072

مسل نمبر 92942 میں اویس احمد

ولد منیر احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-09-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/700 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اویس احمد۔ گواہ شد نمبر 1 بلال احمد۔ گواہ شد نمبر 2 امین الرحمٰن وصیت نمبر 27072

مسل نمبر 92943 میں عزیز احمد

ولد منور الدین قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-09-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/700 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عزیز احمد۔ گواہ شد نمبر 1 منور الدین۔ گواہ شد نمبر 2 امین الرحمٰن وصیت نمبر 27072

مسل نمبر 92944 میں فرخ احمد

ولد بشیر احمد قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر...... سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 26-09-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فرخ احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالکبیر قمر مربی سلسلہ وصیت نمبر 30046۔ گواہ شد نمبر 2 محمد حسین بھٹی

مسل نمبر 92945 میں فیضان خورشید

ولد ملک خورشید احمد قوم ڈانور پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 26-09-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فیضان خورشید۔ گواہ شد نمبر 1 احسان احمد وصیت نمبر 57296۔ گواہ شد نمبر 2 امین الرحمٰن وصیت نمبر 27072

مسل نمبر 92946 میں عثمان احمد

ولد رانا جمشید احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 26-09-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/700 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عثمان احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عمران خان۔ گواہ شد نمبر 2 امین الرحمٰن وصیت نمبر 27072

مسل نمبر 92947 میں محمد آصف اقبال

ولد محمد اشرف قوم لنگاہ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-09-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/700 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد آصف اقبال۔ گواہ شد نمبر 1 واجد علی۔ گواہ شد نمبر 2 امین الرحمٰن وصیت نمبر 27072

مسل نمبر 92948 میں محمد حزقیل احمد منگلا

ولد محمد سراقہ منگلا قوم منگلا پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-09-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد حزقیل منگلا۔ گواہ شد نمبر 1 محمد سراقہ منگلا۔ گواہ شد نمبر 2 امین الرحمٰن وصیت نمبر 27072

مسل نمبر 92949 میں حامد احمد محی الدین

ولد قریشی فائق محی الدین قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-09-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/700 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حامد احمد محی الدین۔ گواہ شد نمبر 1 محمد نعمان۔ گواہ شد نمبر 2 محمد احسن

مسل نمبر 92950 میں راشد محمود

ولد خالد محمود قوم کھوکھر جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 27-10-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ راشد محمود۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد منظور وصیت نمبر 34133 گواہ شد نمبر 2 امین الرحمٰن وصیت نمبر 27072

مسل نمبر 92951 میں نوید احسن ڈار

ولد حفیظ احمد ڈار قوم ڈار پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-09-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/700 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نوید احسن ڈار۔ گواہ شد نمبر 1 نبیل احمد ڈار۔ گواہ شد نمبر 2 امین الرحمٰن وصیت نمبر 27072

مسل نمبر 92952 میں ذیشان احمد

ولد عبدالخالق قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر...... سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-11-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ذیشان احمد۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد منظور وصیت نمبر 34133 گواہ شد نمبر 2 امین الرحمٰن وصیت نمبر 27072

مسل نمبر 92953 میں حارث محمود

ولد طارق محمود قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 26-09-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حارث محمود۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد منظور وصیت نمبر 34133 گواہ شد نمبر 2 امین الرحمٰن وصیت نمبر 27072

مسل نمبر 92954 میں عدیل احمد

ولد محمد خان قوم ڈھڈی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج

بتاریخ 26-09-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عدیل احمد۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد منظور وصیت نمبر 34133 گواہ شد نمبر 2 امین الرحمٰن وصیت نمبر 27072

مسل نمبر 92955 میں سید داور احمد شاہ

ولد سید شاہد احمد شاہ قوم سادات پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 17-11-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سید داور احمد شاہ۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد منظور وصیت نمبر 34133 گواہ شد نمبر 2 امین الرحمٰن وصیت نمبر 27072

مسل نمبر 92956 میں احتشام احمد

ولد مظفر احمد قوم اٹھوال پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 17-11-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ احتشام احمد۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد منظور وصیت نمبر 34133 گواہ شد نمبر 2 امین الرحمٰن وصیت نمبر 27072

مسل نمبر 92957 میں ولید احمد لنگاہ

ولد محمد اعظم لنگاہ قوم لنگاہ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 26-09-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ولید احمد لنگاہ۔ گواہ شد نمبر 1 عثمان احمد وصیت نمبر 38616۔ گواہ شد نمبر 2 امین الرحمٰن وصیت نمبر 27072

مسل نمبر 92958 میں سید سلطان احمد

ولد سید نسیم پرویز قوم سید پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 26-09-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سید سلطان احمد۔ گواہ شد نمبر 1 ظہیر احمد شاہ۔ گواہ شد نمبر 2 امین الرحمٰن وصیت نمبر 27072

مسل نمبر 92959 میں مصباح الھدیٰ

ولد محمد احمد جاوید قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 26-09-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مصباح الھدیٰ۔ گواہ شد نمبر 1 محمد عظیم جاوید۔ گواہ شد نمبر 2 امین الرحمٰن وصیت نمبر 27072

مسل نمبر 92960 میں ثاقب احمد

ولد محمد انور قوم جٹ بندیشہ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 18-11-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ثاقب احمد۔ گواہ شد نمبر 1 مدثر احمد شاہد وصیت نمبر 36636 گواہ شد نمبر 2 امین الرحمٰن وصیت نمبر 27072

مسل نمبر 92961 میں محمد حمود الرحمٰن یوسف

ولد محمد یوسف قوم لسکانی بلوچ پیشہ طالب علم عمر 14 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 26-09-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/900 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد حمود الرحمٰن یوسف۔ گواہ شد نمبر 1 عبد الکبیر قمر وصیت نمبر 30046۔ گواہ شد نمبر 2 امین الرحمٰن وصیت نمبر 27072

مسل نمبر 92962 میں طلحہٰ بن منور

ولد مرزا منور احمد قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 26-09-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طلحہٰ بن منور۔ گواہ شد نمبر 1 عبد الکبیر قمر وصیت نمبر 30046 گواہ شد نمبر 2 امین الرحمٰن وصیت نمبر 27072

مسل نمبر 92963 میں محمد عمران

ولد محمد اکرم قوم انصاری پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 26-09-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/700 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد عمران۔ گواہ شد نمبر 1 عبد الکبیر قمر وصیت نمبر 30046 گواہ شد نمبر 2 امین الرحمٰن وصیت نمبر 27072

مسل نمبر 92964 میں احسن سلیمان

ولد محمد اسلم قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 14 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 26-09-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ احسن سلیمان۔ گواہ شد نمبر 1 عبد الکبیر قمر وصیت نمبر 30046 گواہ شد نمبر 2 امین الرحمٰن وصیت نمبر 27072

مسل نمبر 92965 میں خالد احمد ثاقب

ولد منظور احمد چٹھہ قوم چٹھہ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 26-09-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ خالد احمد ثاقب۔ گواہ شد نمبر 1 محمد احمد۔ گواہ شد نمبر 2 امین الرحمٰن وصیت نمبر 27072

مسل نمبر 92966 میں راشد مجید

ولد عبد المجید طیب قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 26-09-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/700 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ راشد مجید۔ گواہ شد نمبر 1 عبد المجید طیب۔ گواہ شد نمبر 2 امین الرحمٰن وصیت نمبر 27072

مسل نمبر 92967 میں فرقان احمد

ولد بشیر احمد اختر قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 26-09-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/700 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فرقان احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عطاء الوحید باجوہ وصیت نمبر 29991 گواہ شد نمبر 2 امین الرحمٰن وصیت نمبر 27072

مسل نمبر 92968 میں اسد احمد چیمہ

ولد منور احمد چیمہ قوم پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 26-09-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1200 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اسد احمد چیمہ۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد چیمہ گواہ شد نمبر 2 امین الرحمٰن وصیت نمبر 27072

مسل نمبر 92969 میں عتیق احمد

ولد شفیق احمد قوم جٹ کاہلوں پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 26-09-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/700 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عتیق احمد۔ گواہ شد نمبر 1 شفیق احمد وصیت نمبر 71504 گواہ شد نمبر 2 امین الرحمٰن وصیت نمبر 27072

مسل نمبر 92970 میں عامر سعید احمد

ولد ملک سعید احمد رشید قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 26-09-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/700 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عامر سعید احمد۔ گواہ شد نمبر 1 ملک سعید احمد رشید۔ گواہ شد نمبر 2 ملک رفیق احمد اعوان

مسل نمبر 92971 میں محمد یٰسین

ولد عبد المجید قوم چدھڑ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی

احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 26-09-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/700 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد یٰسین۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالمجید۔ گواہ شد نمبر 2 جاوید اقبال یوسف

مسل نمبر 92972 میں محمد دانش فاروق علوی

ولد غلام رسول علوی قوم اعوان پیشہ طالب علم طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 26-09-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد دانش فاروق علوی۔ گواہ شد نمبر 1 غلام رسول علوی۔ گواہ شد نمبر 2 امین الرحمٰن وصیت نمبر 27072

مسل نمبر 92973 میں مجاہد اقبال

ولد جاوید اقبال قوم پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 26-09-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مجاہد اقبال۔ گواہ شد نمبر 1 عطاء الوحید باجوہ وصیت نمبر 29991۔ گواہ شد نمبر 2 امین الرحمٰن وصیت نمبر 27072

مسل نمبر 92974 میں عثمان احمد ملک

ولد اعجاز احمد ملک قوم ککے زئی پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 26-09-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1200 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عثمان احمد ملک۔ گواہ شد نمبر 1 عطاء الودود وصیت نمبر 50153۔ گواہ شد نمبر 2 امین الرحمٰن

مسل نمبر 92975 میں حافظ طاہر محمود

ولد مبشر احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 26-09-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/700 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حافظ طاہر محمود۔ گواہ شد نمبر 1 شبیر احمد طاہر۔ گواہ شد نمبر 2 امین الرحمٰن وصیت نمبر 27072

مسل نمبر 92976 میں اسامہ بن زاہد

ولد زاہد تنویر قوم انصاری پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 26-09-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اسامہ بن زاہد۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد طاہر۔ گواہ شد نمبر 2 امین الرحمٰن وصیت نمبر 27072

مسل نمبر 92977 میں رانا آفتاب سعید

ولد رانا سعید احمد شہزاد (مرحوم) قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-11-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رانا آفتاب سعید۔ گواہ شد نمبر 1 وحید کامران گواہ شد نمبر 2 امین الرحمٰن وصیت نمبر 27072

مسل نمبر 92978 میں محمد عطاء اللہ

ولد محمد منشاء قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 26-09-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/700 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد عطاء اللہ۔ گواہ شد نمبر 1 محمد شعیب طاہر وصیت نمبر 26318 گواہ شد نمبر 2 امین الرحمٰن وصیت نمبر 27072

مسل نمبر 92979 میں فواد احمد

ولد داؤد احمد قوم جٹ وینس پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 26-09-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/700 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فواد احمد۔ گواہ شد نمبر 1 داؤد احمد۔ گواہ شد نمبر 2 محمد طلحہ وینس

مسل نمبر 92980 میں ذیشان احمد بھٹی

ولد مظفر احمد بھٹی قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 26-09-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/700 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ذیشان احمد بھٹی۔ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد اٹھوال۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام عارف وصیت نمبر 26590

مسل نمبر 92981 میں عامر عبدالباری

ولد عبدالقدیر فیاض قوم چانڈیو پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 26-09-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/700 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عامر عبدالباری۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالقدیر فیاض۔ گواہ شد نمبر 2 امین الرحمٰن وصیت نمبر 27072

مسل نمبر 92982 میں مظفر احمد

ولد محمود احمد قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 26-09-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/900 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مظفر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد داؤد احمد۔ گواہ شد نمبر 2 امین الرحمٰن وصیت نمبر 27072

مسل نمبر 92983 میں عطاء الناصر

ولد عبدالکریم (مرحوم) قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 26-09-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/700 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عطاء الناصر۔ گواہ شد نمبر 1 عبداللطیف بھٹی وصیت نمبر 46773۔ گواہ شد نمبر 2 امین الرحمٰن وصیت نمبر 27072

مسل نمبر 92984 میں محمد امین شاہد

ولد ارشاد احمد قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 26-09-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/700 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد امین شاہد۔ گواہ شد نمبر 1 مشتاق احمد شاہد۔ گواہ شد نمبر 2 امین الرحمٰن وصیت نمبر 27072

مسل نمبر 92985 میں مطلوب احمد

ولد مقصود احمد تنویر قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 26-09-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مطلوب احمد۔ گواہ شد نمبر 1 جہاں زیب۔ گواہ شد نمبر 2 امین الرحمٰن وصیت نمبر 27072

مسل نمبر 92986 میں حافظ انس شریف

ولد محمد شریف قوم کھرل پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 26-09-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حافظ انس شریف۔ گواہ شد نمبر 1 مظفر حسین فراز وصیت نمبر 41089۔ گواہ شد نمبر 2 امین الرحمٰن وصیت نمبر 27072

مسل نمبر 92987 میں زوہیب احمد

ولد خلیل احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 26-09-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ زوہیب احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عبداللطیف۔ گواہ شد نمبر 2 امین الرحمٰن وصیت نمبر 27072

مسل نمبر 92988 میں نصیر احمد

ولد محمد ادریس بھٹی قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 26-09-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری

وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/700 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔نصیر احمد۔گواہ شدنمبر1 ولید احمد خالد وصیت نمبر 72572 گواہ شدنمبر2 امین الرحمٰن وصیت نمبر 27072

مسل نمبر 92989 میں عاطف اظہر احمد

ولد محمد افتخار احمد عابد قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-09-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/700 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔عاطف اظہر احمد۔گواہ شد نمبر1 محمد صدیق شمس۔گواہ شد نمبر2 امین الرحمٰن وصیت نمبر 27072

مسل نمبر 92990 میں محمد لقمان

ولد نذیر احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-09-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/700 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد لقمان۔گواہ شدنمبر1 محمد اکرام۔گواہ شدنمبر2 امین الرحمٰن وصیت نمبر 27072

مسل نمبر 92991 میں نبیل احمد

ولد مبارک احمد (مرحوم) قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 14 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-09-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/700 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔نبیل احمد۔گواہ شدنمبر1 محمد افضل۔گواہ شدنمبر2 امین الرحمٰن وصیت نمبر 27072

مسل نمبر 92992 میں برہان احمد

ولد محمد عارف بھٹی قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-09-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/700 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ برہان احمد بھٹی۔گواہ شدنمبر1 محمود احمد۔گواہ شد نمبر2 امین الرحمٰن وصیت نمبر 27072

مسل نمبر 92993 میں سفیر احمد

ولد نصیر احمد قوم کھوکھر پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-09-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/900 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔سفیر احمد۔گواہ شدنمبر1 شہزاد احمد گلزار وصیت نمبر 28846 گواہ شدنمبر2 امین الرحمٰن وصیت نمبر 27072

مسل نمبر 92994 میں ثمر رشید

ولد رشید احمد قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-09-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/850 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ثمر رشید۔گواہ شد نمبر1 چوہدری مقصود احمد۔گواہ شدنمبر2 امین الرحمٰن وصیت نمبر 27072

مسل نمبر 92995 میں محمد محسن علی

ولد چوہدری بشارت احمد قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-09-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/700 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔محمد محسن علی۔گواہ شد نمبر1 محمودہ بشارت۔گواہ شدنمبر2 امین الرحمٰن وصیت نمبر 27072

مسل نمبر 92996 میں لقمان احمد

ولد محمد علی قوم انصاری پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-09-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/700 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔لقمان احمد۔گواہ شدنمبر1 ظہیر احمد۔گواہ شدنمبر2 امین الرحمٰن وصیت نمبر 27072

مسل نمبر 92997 میں نعیم احمد

ولد محمد صدیق قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-09-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1100 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔نعیم احمد۔گواہ شد نمبر1 عبداللطیف۔گواہ شدنمبر2 امین الرحمٰن وصیت نمبر 27072

مسل نمبر 92998 میں ندیم عباس

ولد سرفراز احمد قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-09-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/700 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ندیم عباس۔گواہ شدنمبر1 سرفراز احمد۔گواہ شد نمبر2 امین الرحمٰن وصیت نمبر 27072

مسل نمبر 92999 میں ملک کامران فیروز

ولد محمد فیروز قوم کھوکھر پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-09-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/700 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ملک کامران فیروز۔گواہ شدنمبر1 رفیع احمد۔گواہ شدنمبر2 امین الرحمٰن وصیت نمبر 27072

مسل نمبر 93000 میں کاشف رشید

ولد رشید احمد نوید قوم کھوکھر جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-09-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/700 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ کاشف رشید۔گواہ شدنمبر1 رشید احمد نوید وصیت نمبر 61744 گواہ شدنمبر2 امین الرحمٰن وصیت نمبر 27072

مسل نمبر 93001 میں محمد عبدالرحمٰن مبشر

ولد محمد نصراللہ قوم ساہی جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-11-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔محمد عبدالرحمٰن مبشر۔گواہ شد نمبر1 مدثر احمد شاہد۔گواہ شد نمبر2 امین الرحمٰن وصیت نمبر 27072

مسل نمبر 93002 میں جری اللہ جچہ

ولد حمید اللہ جچہ (مرحوم) قوم جچہ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-11-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/700 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ جری اللہ جچہ۔گواہ شدنمبر1 مدثر احمد شاہد۔گواہ شدنمبر2 امین الرحمٰن وصیت نمبر 27072

مسل نمبر 93003 میں قمرالدین

ولد محمد اکرم قوم بلوچ گرگیز پیشہ طالب علم عمر...... سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-09-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/700 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ قمرالدین۔گواہ شد نمبر1 طاہر احمد گرگیز وصیت نمبر 69181 گواہ شدنمبر2 امین الرحمٰن وصیت نمبر 27072

مسل نمبر 93004 میں عقیل یونس

ولد محمد یونس قوم وینس پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-09-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/700 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عقیل یونس۔گواہ شدنمبر1 منظور احمد۔گواہ شد نمبر2 امین الرحمٰن وصیت نمبر 27072

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

درخواست دعا

مکرم ریاض احمد ناصر صاحب ایڈو مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کا پاؤں پھسلنے کی وجہ سے دایاں بازو کہنی کے پاس سے نکل گیا ہے۔ پلستر چڑھا دیا گیا ہے احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہر قسم کی پیچیدگی سے محفوظ رکھتے ہوئے شفا کاملہ و عاجلہ سے نوازے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم ڈاکٹر چوہدری محمد حامد صاحب دارالیمن شرقی صادق ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی خوشدامن محترمہ نذیر بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم قاری احمد علی صادق صاحب رانجھا دارالیمن شرقی صادق حال مقیم کراچی مورخہ 5 دسمبر 2008ء کو بعمر 88 سال اس دارفانی سے کوچ کر گئیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے آپ موصیہ تھیں۔ آپ کی میت مورخہ 7 دسمبر 2008ء کو ربوہ لے جائی گئی آپ کی نماز جنازہ اسی دن صبح گیارہ بجے احاطہ دفاتر صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں مکرم محمد آصف جاوید چیمہ صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے پڑھائی۔ بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مکرم ضمیر احمد ندیم صاحب مربی سلسلہ نے دعا کروائی۔ مرحومہ خدا کے فضل سے پیدائشی احمدی تھیں۔ صوم وصلوٰۃ کی پابند، تقویٰ شعار، ملنسار اور بہت مہمان نواز تھیں۔ ساری زندگی بڑی سادگی سے گزاری۔ ایم ٹی اے کے پروگرام باقاعدگی سے دیکھتیں۔ اپنی اولاد کی احسن رنگ میں تربیت کے لئے ہمیشہ کوشاں رہیں۔ آپ مکرم حکیم عبیداللہ رانجھا صاحب مرحوم کی بہو، مکرم ڈاکٹر غلام ربانی صاحب درویش قادیان کی بہن اور حضرت مولوی محمد ابراہیم صاحب بقاپوری رفیق حضرت مسیح موعود کے خاندان میں سے تھیں۔ آپ کے پسماندگان میں شوہر کے علاوہ چار بیٹے مکرم رحمت علی جاوید صاحب جرمنی، مکرم سمیع اللہ صابر صاحب کراچی، مکرم اکرام اللہ رانجھا صاحب جرمنی، مکرم عزیز اللہ صاحب کراچی اور ایک بیٹی خاکسار کی اہلیہ محترمہ نعیمہ پروین اختر صاحبہ چھوڑی ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ مولیٰ کریم مرحومہ کو جنت الفردوس کے اعلیٰ مقام میں جگہ عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم فاتح الدین احمد بسراء صاحب باب الابواب ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میری دادی محترمہ مبارکہ بیگم صاحبہ اہلیہ محترم چوہدری علی اکبر صاحب سابق نائب ناظر تعلیم مورخہ 18 دسمبر 2008ء کو بعمر 91 سال وفات پا گئیں۔ 19 دسمبر کو بعد نماز جمعہ محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی نے نماز جنازہ پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد دعا بھی صاحبزادہ صاحب موصوف نے ہی کرائی۔ مرحومہ لمبا عرصہ تک صدر لجنہ اماء اللہ باب الابواب رہیں اور محلّہ کے بچوں کو قرآن پاک پڑھانے کی سعادت بھی حاصل کرتی رہیں۔ آپ حضرت حافظ عبدالعلی صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی صاحبزادی اور حضرت مولانا شیر علی صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی بھتیجی تھیں۔ مرحومہ نے اپنی یادگار میں تین بیٹے مکرم چوہدری نعیم الرحمٰن صاحب گھڑیال کلاں ضلع شیخوپورہ، مکرم لیفٹیننٹ کرنل (ر) ڈاکٹر الطاف الرحمٰن صاحب فضل عمر ہسپتال ربوہ، مکرم چوہدری مقصود الرحمٰن صاحب فرانس، دو بیٹیاں مکرمہ رعنا اکبر صاحبہ زوجہ مکرم چوہدری منیر الرحمٰن صاحب باجوہ اور مکرمہ طیبہ اکبر صاحبہ زوجہ مکرم طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ صاحب مربی سلسلہ و مینیجر ضیاء الاسلام پریس چھوڑی ہیں۔ آپ کے ایک بیٹے مکرم چوہدری احسان الرحمٰن صاحب بسراء واقف زندگی آپ کی زندگی میں ہی جنوری 2002ء میں وفات پاگئے تھے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کے درجات بلند کرے، جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

ولادت

مکرم ملک مبشر منظور صاحب سیکرٹری وصایا ضلع شیخوپورہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے میری بیٹی مکرمہ عطیۃ القیوم ساجدہ صاحبہ اہلیہ مکرم حبیب احمد ظفر صاحب انگلینڈ کو مورخہ 13 نومبر 2008ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ نومولود وقف نو میں شامل ہے اور اس کا نام آبص احمد ظفر تجویز ہوا ہے نومولود مکرم رمضان احمد ظفر صاحب سابق اکاؤنٹنٹ روزنامہ الفضل کا پوتا ہے احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچے کو طویل عمر عطا فرمائے نیز خادم دین اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

تہذیب الاخلاق کا اجراء

1857ء کی جنگ کی ناکامی کے بعد مسلمانان برصغیر کی سیاسی، عملی، اخلاقی اور معاشرتی اصلاح کے لئے سرسید احمد خاں نے جو کارہائے نمایاں انجام دیئے انہیں مسلمانان برصغیر کبھی نہیں بھلا سکتے۔ انہی کارہائے نمایاں میں سے ایک ''تہذیب الاخلاق'' کا اجراء تھا۔

1858ء میں سرسید احمد خان انگلستان گئے اور وہاں سے لوٹ کر ''تہذیب الاخلاق'' جاری کیا۔ بقول مولانا حالی، سرسید نے اس پرچے کے نکالنے کا ارادہ انگلستان ہی میں کر لیا تھا کیونکہ ''تہذیب الاخلاق'' کی پیشانی پر اس کی جو لوح چھپتی تھی اس کا ٹائپ وہ لندن سے بنوا کر اپنے ساتھ لائے تھے۔ حقیقت یہ ہے کہ وہ ''تہذیب الاخلاق'' کی لوح ہی نہیں اس کے متن کا تصور بھی انگلستان سے ہی لائے تھے۔ غالباً انہیں کسی انگریز دوست نے رچرڈ اسٹیل اور جوزف ایڈیسن کے علمی اور ادبی اخبارات The Tatler اور The Spectator کے ان کارہائے نمایاں سے آشنا کیا جو انہوں نے اٹھارہویں صدی کے آغاز میں انگریزوں کی عادات، رسوم ورواج اور قومی خیالات کو بدلنے میں سرانجام دیئے۔ تہذیب الاخلاق نے انہی خطوط پر عمل کرتے ہوئے وہی خدمات انجام دیں جو انگریزی صحافت میں ان اخبارات نے انجام دی تھیں۔

''تہذیب الاخلاق'' کا پہلا شمارہ یکم شوال 1287ھ مطابق 24 دسمبر 1870ء کو شائع ہوا۔ اس کے دو نام تھے۔ اردو میں تہذیب الاخلاق اور انگریزی میں دی محمڈن سوشل ریفارمر۔ تاہم یہ اخبار مکمل طور پر اردو ہی میں ہوتا تھا۔ اخبار 8 یا 12 صفحات پر مشتمل ہوتا تھا، ہر صفحے پر دو کالم ہوتے تھے اور پورا اخبار نسخ ٹائپ میں اعلیٰ درجے کے موٹے کاغذ پر چھپتا تھا۔

اس اخبار کے اجراء کا مقصد مسلمانان ہند کو جدید تہذیب اور سائنس کی برکتوں سے روشناس کرانا تھا تاکہ وہ ایک تہذیب یافتہ اور ترقی یافتہ قوم بن سکیں۔ بالفاظ دیگر اس اخبار کے اجراء کا مقصد یہ تھا کہ مسلمانان ہند کے خیالات کی اصلاح ہو، دوسری اقوام کی طرح وہ بھی حرکت میں آئیں اور ترقی کے راستے پر گامزن ہوں۔ ابتداء میں اس کی سخت مخالفت ہوئی جو غیر متوقع نہ تھی۔ حقیقت یہ ہے کہ جماعتیں اور قومیں عظمت کے دور گزرنے کے بعد جمود میں مبتلا ہوجاتی ہیں جسے توڑنا سہل نہیں ہوتا۔

''تہذیب اخلاق'' کی زندگی کے تین ادوار ہیں۔ جن میں تھوڑا تھوڑا وقفہ ہے پہلا دور دسمبر 1870ء سے اکتوبر 1875ء تک دوسرا دور مئی 1879ء سے دو برس پانچ ماہ تک اور تیسرا دور اپریل 1894ء سے تین برس تک جاری رہا۔ مجموعی طور پر یہ اخبار چھ سال سات ماہ تک جاری رہا۔ اس دوران اس اخبار میں کل 226 مضامین چھپے جن میں 112 سرسید کے تحریر کردہ تھے۔ دوسرے مضامین نگاروں میں محسن الملک، وقار الملک، مولوی چراغ علی اور سید محمود کے نام نمایاں تھے۔

''تہذیب الاخلاق'' نے ذہن وفکر کی بنیادی اصلاح میں بڑا اہم کردار ادا کیا۔ اس اخبار کی مدد سے انگریزی تعلیم کے حق میں رائے عامہ ہموار ہوئی۔ علی گڑھ اور دوسرے متعدد مقامات پر علمی مدارس قائم ہوئے۔ عام الناس نے محسوس کیا کہ انگریزی زبان سیکھنا اور علوم جدیدہ سے واقف ہونا ضروری ہے، ساتھ ہی اردو شاعری اور نثر میں ایک انقلاب پیدا ہوا اور سادہ اور سلیس زبانوں میں مضامین لکھے جانے لگے۔

☆......☆......☆

اجلاس یوم معذوراں

(مجلس نابینا ربوہ)

مجلس نابینا ربوہ نے بلائنڈ سیکشن خلافت لائبریری میں مورخہ 7 دسمبر 2008ء کو یوم معذوراں کے سلسلہ میں ایک اجلاس منعقد کیا۔ تلاوت ونظم کے بعد مکرم حافظ محمد ابراہیم عابد صاحب مربی سلسلہ نے اپنی تقریر میں ممبران کو ہمت سے کام کرنے اور فعال شہری بننے کی طرف توجہ دلائی نیز مکرم محمد الیاس اکبر صاحب سیکرٹری اشاعت مجلس نابینا نے یوم معذوراں منانے کی اہمیت وضرورت کے موضوع پر تقریر کی۔ آخر پر صدر محفل مکرم پروفیسر خلیل احمد صاحب صدر مجلس نابینا ربوہ نے اختتامی کلمات میں معذوری کو خود پر سوار نہ کرنے کے متعلق نصائح سے نوازا اور اختتامی دعا کروائی۔ آخر پر مہمانان کی خدمت میں ریفریشمنٹ پیش کی گئی۔

☆......☆......☆

اعلان دارالقضاء

(مکرم وقاص احمد صاحب بابت ترکہ مکرمہ ربیعہ صفیہ صاحبہ)

مکرم وقاص احمد صاحب نے درخواست دی ہے کہ میری والدہ مکرمہ ربیعہ صفیہ صاحبہ بنت مکرم کیپٹن محمد سعید صاحب وفات پا چکی ہیں ان کے نام قطعہ نمبر 38 بلاک نمبر 25 محلہ دارالعلوم شرقی ربوہ الاٹ ہے۔ یہ قطعہ جملہ ورثاء میں بحصص شرعی منتقل کر دیا جائے۔

جملہ ورثاء کی تفصیل

1۔ مکرم وقاص احمد صاحب (بیٹا)

2۔ مکرم اویس احمد صاحب (بیٹا)

3۔ مکرم وقار احمد صاحب (بیٹا)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

درخواست دعا

مکرم محمد زبیر صاحب کارکن الفضل تحریر کرتے ہیں کہ میری والدہ محترمہ امۃ الرشید صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری احمد خان صاحب باجوہ کے پتے کا آپریشن مورخہ 21 دسمبر 2008ء کو فضل عمر ہسپتال میں ہوا ہے ابھی کمزوری ہے اور ہسپتال میں ہی زیر علاج ہیں۔ تمام احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ جلد از جلد شفایابی عطا کرے اور آپریشن کے بعد کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔

☆......☆......☆

تعطیل

مورخہ 25 دسمبر 2008ء کو قائداعظم کے یوم پیدائش پر قومی تعطیل کی وجہ سے اخبار الفضل شائع نہ ہوگا۔ خریداران وایجنٹ حضرات نوٹ فرمالیں۔

ربوہ میں طلوع وغروب 24۔ دسمبر

طلوع فجر	5:36
طلوع آفتاب	7:03
زوال آفتاب	12:08
غروب آفتاب	5:12

ہر لحاظ سے قابل اعتماد مختلف رنگوں میں دستیاب
سونی سائیکل
اور دیگر سپیئر پارٹس مارکیٹ سے دستیاب ہیں
5 سال کی گارنٹی
پیارے بچوں کے لئے خوبصورت تحفہ
پاکستانی بنئے
بین الاقوامی معیار کے ساتھ
پاکستانی مصنوعات خریدیئے
تیار کردہ: سونی سائیکل انڈسٹریز، لاہور فون: 7142610 7142613 7142623
فیکس: 7142093
Mob:0300-9478889

FIRST FLIGHT EXPRESS
World Wide Courier Service
Through D.H.L Facility
احمدی احباب کے لئے خوشخبری
دنیا بھر میں آپ کے ڈاکومنٹس اور پارسل گارمنٹس کی ترسیل کا آسان ذریعہ
امریکہ، کینیڈا، آسٹریلیا، UK، سوئٹزرلینڈ نہایت ہی کم ریٹ پر
Umer Ahmed. Tayyab Ahmed
For free pickup just call
900-D Block near Al Riaz Nussrey
Faisal Town Main peco Road Mochi
Pura chock Lahore
042-7038097,042-5167717
Cell: 0304-4205332, 0300-4341851
Please visit site:www.firstflightexpress.com

کیوریٹو ہومیو میڈیکل باکس
روزمرہ گھریلو ضرورت کی ادویات
سیل پوائنٹ ڈاکٹر راجہ ہومیو گولبازار پر دستیاب ہے
قیمت-/400 روپے
رعائتی قیمت-/350 روپے
Tel: 0476213156,6214576, Fax: 047-6212299

پرانے پیچیدہ ضدی لاعلاج امراض
کا علاج کروایئے رسکھیئے
سجاد ہومیو اکیڈمی ربوہ
047-6212694
0334-6372030

الفضل روم کولر، گیزر
بھاری چادر کے لائف ٹائم گارنٹی کے ساتھ گیزر تیار کروائیں نیز پرانا گیزر بھی تبدیل کرواسکتے ہیں۔
فیکٹری: 265-16-B1 کالج روڈ نزد اکبر چوک ٹاؤن شپ لاہور
042-5114822-5118096

گریس فارما پاکستان
مرغیوں اور حیوانات کی معیاری امپورٹڈ ادویات کا مرکز
91-AII جوہر ٹاؤن لاہور 0300-8454327
www.icci.org.pk/icp/basit@icpp.icci.org.pk

FD-10